القاعدة القرآنية

قرآنی قاعدہ

تلفظ کو درست اور آسانی سے سکھنا

یوقینون اسلامک سینٹر کے ذریعہ

YUQINOON

سبق نمبر 1

- ہر حرف کو صحیح تلفظ سے پڑھنے کو "تجوید" کہتے ہیں۔
- حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اندازِ تلاوت کا دوسرا نام "تجوید" ہے۔
- قرآنِ مجید کے حروفوں کا صحیح تلفظ علمِ تجوید کے ذریعے سے محفوظ کیا گیا ہے۔
- قرآنِ مجید کی تلاوت "تجوید" کے ساتھ سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ پہلے (قرآنی قاعدہ) تجوید کے ساتھ پڑھا جائے۔
- آئیے ! قاری قاعدہ سیکھئے تا کہ قرآن مجید کی تلاوت تجوید کے ساتھ کرنا آسان ہو جائے

YUQINOON
Islamic Center

تجوید وتر تیل کی اہمیت .

قرآن مجید وہ مقدس کتاب ہے جس کی تلاوت عظیم اجر وثواب کا باعث ہے۔ اس کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اٹکنے والوں کومشقت کی وجہ سے دگنی نیکیاں عطا ہوتی ہیں۔ اور ماہر قرآن کو قیامت کے دن مقرب فرشتوں کی صف میں کھڑا کیا جائے گا۔ قرآن مجید اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن سفارشی بن کر آئے گا۔ تلاوت قرآن کا بھر پورا جر وثواب اس امر پر موقوف ہے کہ تلاوت پورے قواعد وضوابط اور اصول و آداب کے ساتھ کی جائے۔

- دنیا میں کسی کتاب کو یہ اعزاز حاصل نہیں کہ اس کی تلاوت اور قراءت کے لیے باقاعدہ اصول وضوابط ہوں۔ یہ طرۂ امتیاز صرف اور صرف قرآن مجید کو حاصل ہے کہ اس کی تلاوت اور ادائیگی کیلئے مستقل ہدایات اور قواعد وضوابط ہیں ۔ انہیں قواعد وضوابط کا نام "علم تجوید" ہے۔

YUQINOON
Islamic Center

- چنانچہ علم تجوید کے ذریعہ سے ہی قرآن مجید کے حرفوں کی ادائیگی اور ان کا اصلی تلفظ محفوظ ہے۔ اور اس علم کے ضروری قواعد وضوابط " جانے بغیر قرآن مجید کا تلفظ صحیح نہیں ہوسکتا۔

- اسی لیے قواعد تجوید کی پابندی شریعت اسلامیہ کی روشنی میں ضروری قرار دی گئی ہے۔ تا کہ رسل اللہ لی لی یم کا انداز تلاوت اور لب ولہجہ محفوظ رہے۔ لہذا، ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ (علم تجوید) کے بنیادی قواعد سے آگاہی حاصل کر کے اس کے مطابق تلاوت کرے۔

YUQINOON
Islamic Center

تجوید کی دو قسمیں ہیں

علمی تجوید

عملی تجوید

- علمی تجوید سے مراد یہ ہے کہ اُن قواعد و ضوابط اور اصول و احکام کو سکھنا جو علماء وقراء نے ایک خاص ترتیب کے مطابق مرتب کیے ہیں۔
- عملی تجوید سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت قواعد تجوید کے مطابق اس طرح کرنا کہ الفاظ و کلمات ہرقسم کی کمی ، زیادتی اور تبدیلی کی غلطی سے محفوظ ہوں۔ نیز اس تلاوت کی کیفیت تو اتر کے ساتھ رو بر ورسول اللہ کی الی یم تک متصل سند سے ثابت ہو۔

اور آج کل زیادہ زور علمی تجوید یعنی صرف قواعد تجوید کو یاد کروانے پر دیا جاتا ہے اور عملی تجوید کو اکثر معلمین نظر انداز کر دیتے ہیں۔ حالانکہ عملی تجوید ہر مردوزن کے لیے لازم و فرض ہے۔

YUQINOON
Islamic Center

ہر شخص کو چاہیے کہ وہ قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کی بھر پور کوشش کرے۔ اور دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے کچھ وقت عملی تجوید کو سیکھنے میں صرف کرے۔ تا کہ مطلوب انداز میں قرآن مجید کی تلاوت ہو سکے اور پھر اس کی بدولت تلاوت قرآن کی تمام تر فضیلتیں حاصل ہو سکیں۔

یہ تھی چند گزارشات تجوید وتر تیل کی اہمیت کے حوالے سے

-

اور اب سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات کی مشق کروائی جائے گی۔ اور مشق کا انداز اس طرح ہوگا کہ پہلی مرتبہ قرآنی الفاظ کو ٹھہر ٹھہر کر علیحدہ علیحدہ اور تجوید کے قواعد و ضوبط کے اہتمام کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔ تا کہ سننے والا آسانی کے ساتھ ہر لفظ کی صحیح ادائیگی کو سمجھ سکے اور پھر آسانی سے اپنا تلفظ بھی درست کر سکے۔ اور دوسری مرتبہ روانی کے ساتھ بھی مشق کروائی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ.

تو لیجئے سماعت فرمائیے

YUQINOON
Islamic Center

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ

اللہ رب العزت کی بارگاہ میں التجا ہے کہ وہ اپنے لطف و کرم
سے ہمیں اس نور ہدایت سے
فیض یاب ہونے اور اس انداز سے پڑھنے کی توفیق دے جس
کو اس نے پسند فرمایا ہے۔ آمین

واخردعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

YUQINOON
Islamic Center

سبق نمبر 2

قرآنی حروف مفردات کی ادائیگی

قرآن مجید عربی زبان میں ہے، اور عربی زبان کے کل انتیس (29) حروف ہیں۔ ان انتیس (29) حرفوں کی جس طرح شکلیں مختلف ہیں۔ اسی طرح ان کی آوازیں بھی الگ الگ ہیں۔

مثلا : بعض کو موٹی آواز میں پڑھا جاتا ہے، جیسے: طا - ظا ۔ بعض کو باریک آواز میں پڑھا جاتا ہے، جیسے: ہا , تا , ثا ۔

بعض کو سیٹی جیسی آواز کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، جیسے: زا - سین ہے ۔ اور بعض کو نرمی کیسا تھ بغیر سیٹی جیسی آواز کے پڑھا جاتا ہے، جیسے : ثا ، ذا ۔

حروف مفردات کہنے کوتو یہ(الف با تا ثا) ہیں۔ مگر قرآن مجید کا صیح تلفظ اور لب ولہجہ کی بنیاد انہی حروف کی درست ادائیگی پر موقوف ہے ۔ لہذا ان حرفوں کو صحیح تلفظ اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھنے پر، جس کو جتنی قدرت حاصل ہو جائے گی ۔ تو وہ اتنے ہی آسانی سے قرآن مجید کے صحیح تلفظ کو پالے گا۔ انشاء اللہ تعالی

اور یہ ایک حقیقت ہے کہ جس چیز کی بنیاد جتنی مضبوط اور پختہ ہوگی ، وہ چیز اتنی ہی مستحکم اور پائیدار ہوگی۔ اس کے برعکس اگر کسی چیز کی بنیاد کمزور اور غیر مستحکم ہوگی تو وہ چیز بھی کمزور اور نا پائیدار ہوگی ۔ یہی وجہ ہے کہ جب (قرآنی حروف مفردات) کے صحیح تلفظ سے واقفیت نہیں ہوتی تو پھر (قرآن مجید) کی صحیح میں بہت دقت پیش آتی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ (قرآنی حروف مفردات) کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دی جائے ۔

حروف مفردات کو کھینچنے یانہ کھینچے کے لحاظ سے طریقہ یہ ہوگا کہ

- جس حرف کی آواز کے دو حرف ہوں، اُسے تھوڑ اسا لمبا ادا کریں، جیسے: با - تا - تا
- جس حرف کی آواز کے تین حرف ہوں، اُسے دوگنا لمبا ادا کریں، جیسے: جِیمُ - عَیْن - نون
- اور الف اور ہمزہ کو بغیر لمبا کے ادا کریں۔ ان کو کھینچ کر (آلیف ، ھَامُزَہ) نہ پڑھیں ۔

.

آئیے! " قرآنی حروف مفردات کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کیجئے اور ہر حرف کی ادائیگی کے نقشہ پر توجہ مرکوز کیجئے

YUQINOON
Islamic Center

طریقه:

دو حرفی (تھوڑا سا کھینچ کر), تین حرفی (دو گنا کھینچ کر), الف ، همزه (بغیر کھینچے پڑھ پڑھیں).

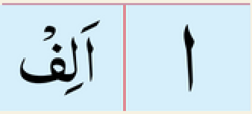

الف کو بغیر کھینچ 'ل' کو 'ف' کے ساتھ فوراً ملائیں۔ یعنی (الف) آئیے مشق کیجئے

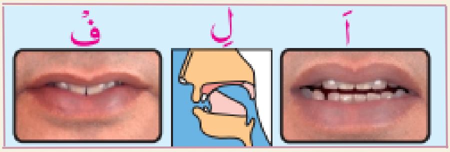

ہونٹوں کے گیلے حصے کوسختی سے ملا کر (باریک آواز میں) پڑھیں یعنی (با)۔

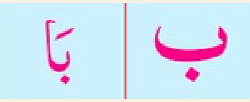

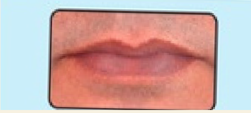

اور یاد رکھیں کہ (ب) کی ادائیگی میں ہونٹوں کے گیلےحصے" سے مراد و و حصہ ہے، جو ہونٹوں کے بند ہونے کے وقت اندر چھپ جاتا ہے۔ آئیے مشق کیجئے

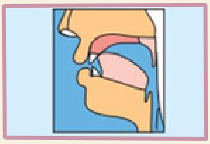

زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں
کی جڑ سے لگا کر (باریک آواز میں) پڑھیں۔
یعنی (تا)۔ آئے مشق کیجئے

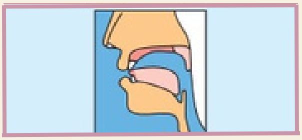

زبان کی نوک کو ، سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگا کر باریک آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (ثا) ۔ آئیے مشق کیجئے

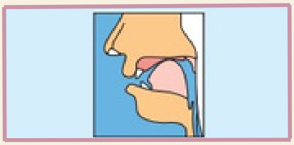

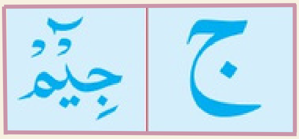

زبان کے درمیان کو، تالو کے ساتھ سختی سے لگا کر بار یک آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (جیم)۔

اور یاد رکھیں کہ (ج) کی ادائیگی میں (چے) کی آوازمکس نہ کریں۔ یعنی (جیم) اور یہ صحیح نہیں ۔ مشق کیجئے

حَا ح

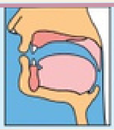

زبان کی جڑ کو حلق کی طرف مضبوطی سے دباتے ہوئے (باریک اور رگڑ کھاتی سانس میں) پڑھیں۔ یعنی (حا)

اور یاد رکھیں کہ (ح) کی درست آواز کی پہچان یہ ہے کہ ادئیگی کے وقت گلے میں کچھ دباؤ سامحسوس ہوگا۔ یعنی (حا) آئیے مشق کیجئے:

خَا خ

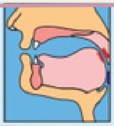

زبان کی جڑ کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے
موٹی آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (خا)۔

اور یاد رکھیں کہ (خ) کی ادائیگی میں خرخراہٹ کی آواز پیدا نہ ہو۔ یعنی (خا) اور یہ صحیح نہیں۔ آئیے مشق کیجئے

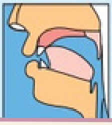

د | دَال

زبان کی نوک کو ، سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگا کر (بار یک آواز میں) پڑھیں۔ یعنی (دال) ، آیے مشق کیجئے

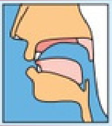

ذ | ذَال

زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگا کر (باریک آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (ذال) آئے مشق کیجئے

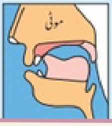

ر | رَا

زبان کی نوک کی پشت کو او پر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے لگا کر (موٹی آواز میں) پڑھیں۔ یعنی (را) آئے مشق کیجیئے:

YUQINOON

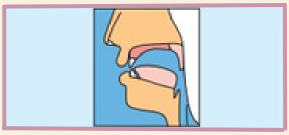

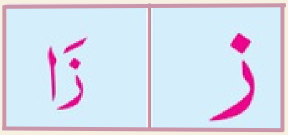

زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگا کر (باریک اور سیٹی جیسی آواز میں) پڑھیں ۔

اور یاد رکھیں (ز) کی ادائیگی میں دانتوں کوسختی سے نہ ملائیں۔ یعنی (زا) اور یہ غلط طریقہ ہے۔ آئیے مشق کیجئے:

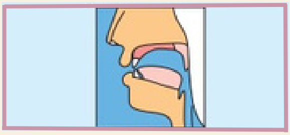

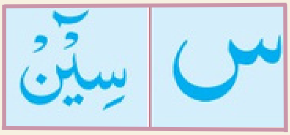

زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگا کر (باریک اورسیٹی جیسی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (سین)۔

اور یادر ہے کہ (س) کی ادائیگی میں سیٹی جیسی آواز کے لیے دانتوں کو سختی سے بند نہ کریں۔ یعنی (سین) اور یہ غلط طریقہ ہے۔ آئیے مشق کیجئے

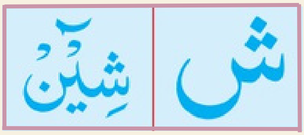

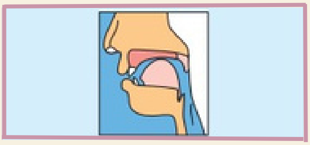

زبان کے درمیان کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے (باریک اورپھیلتی ہوئی آواز میں پڑھیں۔ یعنی (شین)

اور یاد رکھیں کہ (ش) کی ادائیگی میں زبان کی جڑ کو تالو کی طرف نہ اٹھنے دیجئے۔ ورنہ شین کی آواز موٹی ہو جائے گی ۔ یعنی (شین) اور یہ درست نہیں۔ آئے مشق کیجئے۔

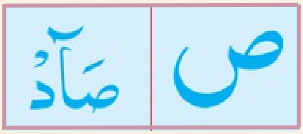

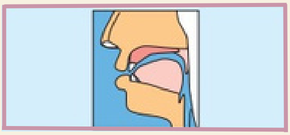

زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگا کر ، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے (موٹی اورسیٹی جیسی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (صاد)۔

اور یادرکھیں ! کہ (ص) کو ادا کرتے وقت شروع والی آواز کو باریک نہ کریں۔ یعنی(صاد) اور یہ درست نہیں۔ آئیے مشق کیجئے۔

ض | ضَآدُ

زبان کے پچھلے حصے کو ، تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے ، زبان کے موٹے کنارے کو ، اوپر والی داڑھوں کی جڑ پر، آہستہ آہستہ نرمی سے لگا کر خوب موٹی اور زوردار آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (ضاد)۔

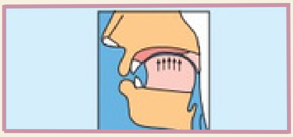

اور یاد رکھیں ! کہ زبان کے موٹے کنارے سے مراد وہ کنارہ ہے جو داڑھوں کے سامنے والا ہے۔ آئے مشق کیجئے

YUQINOON Islamic Center

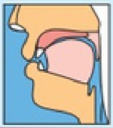

ط طَا

زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگا کر ، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالوکی طرف بلند کرتے ہوئے (موٹی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (طا) آئے مشق کیجئے

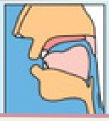

ظ ظَا

زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگا کر، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے (موٹی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (ظا) آئے مشق کیجئے۔

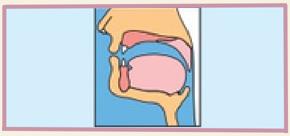

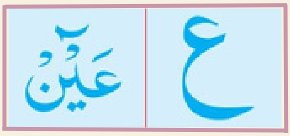

زبان کے جڑ کو حلق کی طرف مضبوطی سے دباتے ہوئے (باریک اور رگڑ کھاتی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (عین)

اور یاد رکھیں کہ (ع) کی درست آواز کی پہچان یہ ہے کہ ادائیگی کے وقت گلے میں کچھ دباؤ سا محسوس ہوگا۔ یعنی (عین) آئے مشق کیجئے

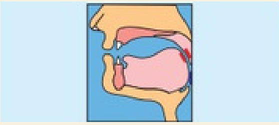

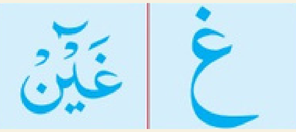

زبان کے جڑ کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے موٹی آواز میں پڑھیں۔ یعنی (غین)

.

اور یاد رکھیں کہ (خ) کی ادائیگی میں خرخراہٹ کی آواز پیدا ہو۔ یعنی (غین) اور یہ درست نہیں۔ آپکے مشق کیجئے

YUQINOON
Islamic Center

ف | فَا

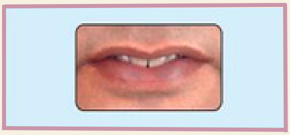

سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے سروں کو نچلے ہونٹ کے گیلے حصہ پر لگا کر (باریک آواز میں) پڑھیں۔ یعنی (فا)۔

اور یاد رکھیں اس (ف) کی ادائیگی میں زیادہ سانس نہ نکالیں ۔ یعنی (فا) اور یہ درست نہیں۔ آئیے مشق کیجئے۔

ق | قَآفُ

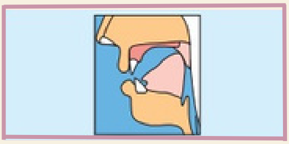

زبان کی جڑ کو ، کوے کے متصل تا لو پر لگا کر (موٹی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (قاف) آئے مشق کیجئے

ك | كَآفُ

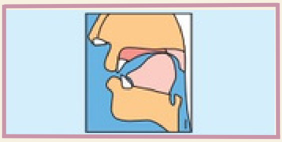

زبان کی جڑ کو ، کوے کے قریب ، تالو پر لگا کر (باریک آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (کاف) آئے مشق کیجئے

YUQINOON Islamic Center

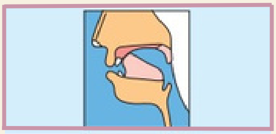

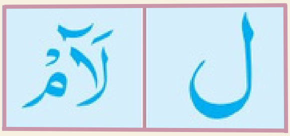

زبان کے باریک کنارے کو اوپر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے لگا کر (باریک آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (لام)

اور یا درکھیں کہ زبان کے بار یک کنارے سے مراد وہ کنارہ ہے جو دانتوں کے سامنے والا ہے۔ آئے مشق کیجئے:

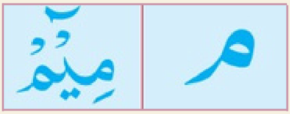

ہونٹوں کے خشک حصے کو ، قدرے نرمی سے ملا کر بار یک آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (میم) .

اور یاد رکھیں کہ (م) کی ادائیگی میں ہونٹوں کے خشک حصے" سے مراد وہ حصہ ہے، جو ہونٹوں کے خشک اور اندرونی گیلے حصہ کے درمیان واقع ہے۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ (م) کی ادائیگی میں آواز ناک میں اس طرح نہ لیجائیں۔ یعنی (میم) اور یہ درست نہیں۔ آئے مشق کیجئے

ن	نُوْن

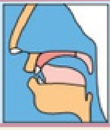

زبان کے بار یک کنارے کو اوپر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے لگا کر،
ہونٹوں کو (چونچ کی مانند) گول کرتے ہوئے (باریک آواز میں)
پڑھیں۔ یعنی (نون)

اور یاد رکھیں کہ (ن) کی ادائیگی میں آواز ناک میں اس طرح نہ
لے جائیں۔ یعنی (نون) اور یہ غلط ہے۔ آئے مشق کہیئے

و	وَاوْ

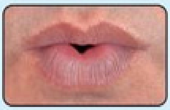

ہونٹوں کو گول کرتے ہوئے اوپر کی جانب کھول کر درمیانی سے مد
کریں اور پھر سے ہونٹوں کو (چونچ کی مانند) گول کرتے ہوئے
باریک آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (واو) آئے مشق کیجئے۔

ه | هَا

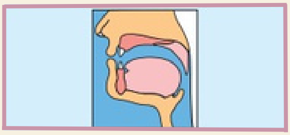

زبان کے جڑ کو حلق کی طرف دبائے بغیر باریک اور بغیر رگڑ کھاتی
سانس میں) پڑھیں ۔ یعنی (ھا)۔

اور یاد رکھیں کہ (ہ) کی ادائیگی میں زیادہ سانس نہ نکالیں۔ یعنی
(ھا) اور یہ غلط ہے۔ آئے مشق کیجئے۔

ء | هَمْزَة

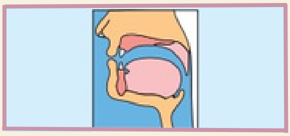

ھا کو بغیر کھینچے 'م' کے ساتھ ملائیں اور میم میں آواز کو لمبا نہ کریں۔
یعنی (ھمزہ) آئیے مشق کیجئے

ي | يَا

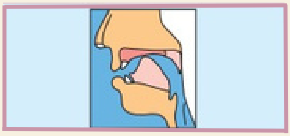

زبان کے درمیان کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے (باریک آواز میں)
پڑھیں ۔ یعنی (یا) آئے مشق کیجئے۔

سبق نمبر 3

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 3 پڑھیں گے۔
جس میں (موٹی آواز سے پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی)
کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

موٹی آواز والے حروف یہ ہیں: [خ ص ض غ ط ق ظ]۔ یہ سات حروف ہر حالت میں موٹی آواز میں پڑھے جاتے ہیں، چاہے ان پر زبر، زیر، پیش ہو یا سکون یا تشدید ہو۔ چونکہ ان حروف کو ادا کرتے وقت زبان تالو کی طرف بلند ہوتی ہے۔ اسی لیے انھیں(حروف مستعلیہ) کہتے ہیں

اور یا درکھیں ! کہ حروف مستعلیہ کو موٹی آواز سے پڑھنے میں اتنا تکلف نہ کریں کہ زبر اور زیر کی صورت میں ہونٹ گول ہو جائیں ۔ یا ز بر کے بعد والا الف ، واؤ کی مانند سنائی دے۔
مثلاً : [صَدَقَی - صِرَاطَ - صَادِقِینَ] کو اس طرح پڑھنا:
[صَدَقَ - صِرَاطَ - صَادِقِینَ] یہ غلط طریقہ ہے۔ اس سے بچنا ازحد ضروری ہے۔

YUQINOON Islamic Center

آئیے!

موٹی آواز والے حروف کی ادائیگی کی پہچان کریں اور ان کے نقشہ جات پر توجہ" مرکوز کریں

خَا

خ ـ ص ـ ض ـ غ ـ ط ـ ق ـ ظ

ملحوظه !

موٹی آواز والے حروف پڑھتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اُٹھائیں ، ہونٹ گول نہ کریں۔

زبان کی جڑ کو، تالو کی طرف بلند کریں۔

یعنی (خا)

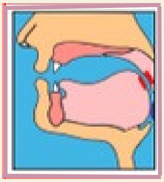

موٹی آواز والے حروف	خ ـ ص ـ ض ـ غ ـ ط ـ ق ـ ظ

اور یا درکھیں ! کہ (خ) کی ادائیگی میں خرخراہٹ کی آواز پیدا نہ ہو۔ مثلاً: (خا) یہ غلط طریقہ ہے۔ صحیح طریقے کے ساتھ مشق کیجئے

ملحوظه !

موٹی آواز والے حروف پڑھتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اُٹھائیں ، ہونٹ گول نہ کریں۔

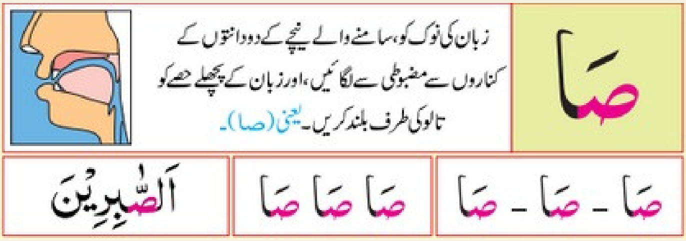

اور یاد رکھیں ! کہ (ص) کو ادا کرتے وقت شروع والی آواز کو باریک نہ کریں۔

مثلا: (ص) یہ غلط طریقہ ہے۔ صحیح طریقے کے ساتھ مشق کیجئے

موٹی آواز والے حروف	خ - ص - ض - غ - ط - ق - ظ

ملحوظه !

موٹی آواز والے حروف پڑھتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اُٹھائیں ، ہونٹ گول نہ کریں۔

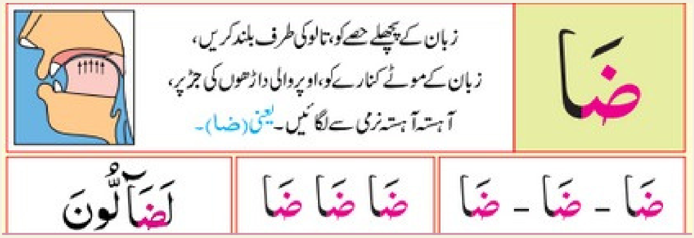

اور یا درکھیں ! کہ زبان کے موٹے کنارے سے مراد وہ کنارہ ہے جو داڑھوں کے سامنے والا ہے۔ مشق کیجئے

YUQINOON Islamic Center

موٹی آواز والے حروف	خ ـ ص ـ ض ـ غ ـ ط ـ ق ـ ظ

ملحوظه !

موٹی آواز والے حروف پڑھتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اُٹھائیں ، ہونٹ گول نہ کریں۔

غَا	زبان کے جڑ کو، تالو کی طرف بلند کریں۔ یعنی (غا)	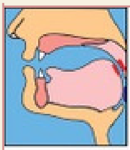
غَا ـ غَا ـ غَا	غَا غَا غَا	غَآءِبِیْنَ

اور یاد رکھیں ! کہ (غ) کی ادائیگی میں خرخراہٹ کی آواز پیدا نہ ہو۔ مثلا : (غا) یہ غلط طریقہ ہے صحیح طریقے کے ساتھ مشتق کیجئے

موٹی آواز والے حروف	خ ـ ص ـ ض ـ غ ـ ط ـ ق ـ ظ

ملحوظه !

موٹی آواز والے حروف پڑھتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اُٹھائیں ، ہونٹ گول نہ کریں۔

طَا	زبان کی نوک کو، سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگائیں، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کریں۔ یعنی (طا) مشق کیجئے	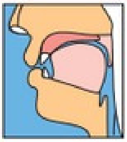
طَا ـ طَا ـ طَا	طَا طَا طَا	طَآءِعِیْنَ

موٹی آواز والے حروف	خ ـ ص ـ ض ـ غ ـ ط ـ ق ـ ظ

ملحوظہ !

موٹی آواز والے حروف پڑھتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اُٹھائیں ، ہونٹ گول نہ کریں۔

قَا

زبان کی جڑ کو، کوے کے متصل تالو پر لگائیں۔
یعنی (قا) مشق کیجئے

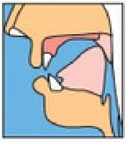

قَا ـ قَا ـ قَا

قَا قَا قَا

يُقَٰتِلُونَ

موٹی آواز والے حروف	خ ـ ص ـ ض ـ غ ـ ط ـ ق ـ ظ

ملحوظہ !

موٹی آواز والے حروف پڑھتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اُٹھائیں ، ہونٹ گول نہ کریں۔

ظَا

زبان کی نوک کو، سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگائیں، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کریں۔ یعنی (ظا) مشق کیجئے

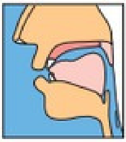

ظَا ـ ظَا ـ ظَا

ظَا ظَا ظَا

تَظَٰهَرَا

موتی آواز سے پڑھے جانے والے حروف کی دوبارہ مشق کیجئے

ملحوظه !

موٹی آواز والے حروف پڑھتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف اُٹھائیں ، ہونٹ گول نہ کریں۔

خ	خَا - خَا - خَا	خَا خَا خَا	خَآئِبِيْنَ
ص	صَا - صَا - صَا	صَا صَا صَا	اَلصّٰبِرِيْنَ
ض	ضَا - ضَا - ضَا	ضَا ضَا ضَا	لَضَآلُّوْنَ
غ	غَا - غَا - غَا	غَا غَا غَا	غَآئِبِيْنَ
ط	طَا - طَا - طَا	طَا طَا طَا	طَآئِعِيْنَ
ق	قَا - قَا - قَا	قَا قَا قَا	يُقٰتِلُوْنَ
ظ	ظَا - ظَا - ظَا	ظَا ظَا ظَا	تَظٰهَرَا

موٹی آواز سے پڑھے جانے والے حروف کا جو تلفظ آپ نے سنا ہے۔ اسی طرح یاد کریں اور خوب مشق کریں۔ تا کہ قرآن مجید میں موٹی آواز سے پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی آسان ہو جائے۔

یہ تھی چند گزارشات (موٹی آواز سے پڑھے جانے والے حروف) کی ادائیگی کے حوالے سے۔

اور اب سورۃ الضحیٰ کی مشق کروائی جائے گی ۔ اور مشق کے دوران الفاظ کو ٹھہر ٹھہر کر اور علیحدہ علیحدہ بھی پڑھا جائے گا۔ تا کہ سننے والا آسانی کے ساتھ ہر لفظ کی صحیح ادائیگی کو سمجھ سکے اور پھر آسانی سے اپنا تلفظ بھی درست کر سکے۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے

YUQINOON
Islamic Center

سبق نمبر 4

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی کی پہچان

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 4 پڑھیں گے۔
جس میں ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

- ملتی جلتی آوازوں والے حروف یہ ہیں:

(طا) ط ,　　(تا) ت

(قاف) ق ,　　(کاف) ك

(حا) ح,　　(ہا) ہ

(حمزہ) ء,　　(عین) ع

(صواد) ص ,　(سین) س ,　(ثا) ث

(ضاد) ض ,　(ضوئے) ظ ,　(زا) ز ,　(ذا) ذ

آئیے ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی کے فرق کو نوٹ کریں اور اس کے مطابق پڑھنے کی کوشش کریں

ت ط ـ ك ق ـ ه ح ـ ء ع ـ ث س ص ـ ذ ز ظ ض

ملحوظہ ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

YUQINOON Islamic Center

تَا-طَا	ت کی آواز: باریک ہوتی ہے۔ جیسے: تَا تَا تَا	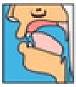	ط کی آواز: موٹی ہوتی ہے۔ جیسے: طَا طَا طَا	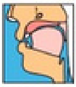

مشق کیجیے	تَا تَا تَا	طَا طَا طَا	تَا طَا - تَا طَا - تَا طَا

ت ط ـ ك ق ـ ه ح ـ ء ع ـ ث س ص ـ ذ ز ظ ض

ملحوظہ ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا،
جو کہ حرام ہے۔

كَا-قَا	ك کی آواز: باریک ہوتی ہے۔ جیسے: كَا كَا كَا		ق کی آواز: موٹی ہوتی ہے۔ جیسے: قَا قَا قَا	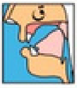

مشق کیجیے	كَا كَا كَا	قَا قَا قَا	كَا قَا - كَا قَا - كَا قَا

YUQINOON Islamic Center

ت ط - ك ق - ہ ح - ء ع - ث س ص - ذ ز ظ ض

ملحوظه ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

هَا-حَا	ہ کی آواز: حلق سے بغیر رگڑ کھائے نکلتی ہے۔ جیسے: هَا هَا هَا	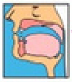	ح کی آواز: حلق سے رگڑ کھاتی نکلتی ہے۔ جیسے: حَا حَا حَا	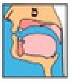
مشق کیجئے	هَا هَا هَا	حَا حَا حَا	هَاحَا - هَاحَا - هَاحَا	

ت ط - ك ق - ہ ح - ء ع - ث س ص - ذ ز ظ ض

ءَا-عَا	ء کی آواز: حلق سے بغیر رگڑ کھائے نکلتی ہے۔ جیسے: ءَا ءَا ءَا	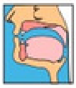	ع کی آواز: حلق سے رگڑ کھاتی نکلتی ہے۔ جیسے: عَا عَا عَا	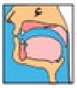
مشق کیجئے	ءَا ءَا ءَا	عَا عَا عَا	ءَاعَا - ءَاعَا - ءَاعَا	

ملحوظه ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ت ط - ك ق - ہ ح - ء ع - ث س ص - ذ ز ظ ض

ملحوظه ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

YUQINOON Islamic Center

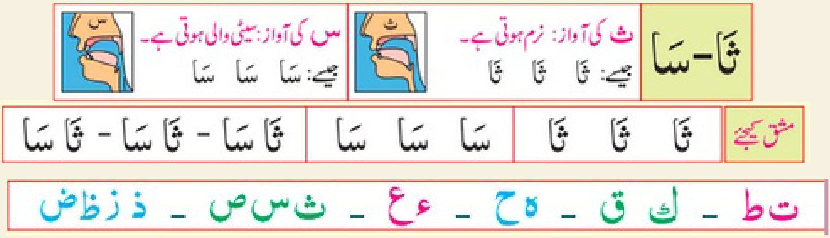

ملحوظه ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ملحوظه ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ت ط - ك ق - ء ع - ه ح - ث س ص - ذ ز ظ ض

ملحوظه ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

YUQINOON
Islamic Center

ت ط ـ ك ق ـ ہ ح ـ ء ع ـ ث س ص ـ ذ ز ظ ض

ملحوظه ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے
بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ذَا-ظَا

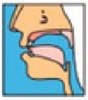

ذ کی آواز: باریک ہوتی ہے۔
جیسے: ذَا ذَا ذَا

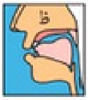

ظ کی آواز: موٹی ہوتی ہے۔
جیسے: ظَا ظَا ظَا

مشق کیجئے	ذَا ذَا ذَا	ظَا ظَا ظَا	ذَا ظَا - ذَا ظَا - ذَا ظَا

ت ط ـ ك ق ـ ہ ح ـ ء ع ـ ث س ص ـ ذ ز ظ ض

ملحوظه ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے
گا، جو کہ حرام ہے۔

ظَا-ضَا

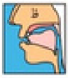

ظ کی آواز: موٹی ہوتی ہے۔
جیسے: ظَا ظَا ظَا

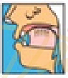

ض کی آواز: خوب موٹی اور درازی والی ہوتی ہے۔
جیسے: ضَا ضَا ضَا

مشق کیجئے	ظَا ظَا ظَا	ضَا ضَا ضَا	ظَاضَا - ظَاضَا - ظَاضَا

ت ط ـ ك ق ـ ه ح ـ ء ع ـ ث س ص ـ ذ ز ظ ض

ملحوظه ! ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ملتی جلتی آوازوں والے حروف

کی مشق کیجئے۔

ت ط	تَا تَا تَا	طَا طَا طَا	تَا طَا - تَا طَا - تَا طَا
ك ق	كَا كَا كَا	قَا قَا قَا	كَا قَا - كَا قَا - كَا قَا
ه ح	هَا هَا هَا	حَا حَا حَا	هَا حَا - هَا حَا - هَا حَا
ء ع	ءَا ءَا ءَا	عَا عَا عَا	ءَا عَا - ءَا عَا - ءَا عَا

ت ط ـ ك ق ـ ه ح ـ ء ع ـ ث س ص ـ ذ ز ظ ض

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی دوبارہ مشق کیجئے۔

ث س	ثَا ثَا ثَا	سَا سَا سَا	ثَا سَا - ثَا سَا - ثَا سَا
س ص	سَا سَا سَا	صَا صَا صَا	سَاصَا - سَاصَا - سَاصَا
ذ ز	ذَا ذَا ذَا	زَا زَا زَا	ذَا زَا - ذَا زَا - ذَا زَا
ذ ظ	ذَا ذَا ذَا	ظَا ظَا ظَا	ذَا ظَا - ذَا ظَا - ذَا ظَا
ظ ض	ظَا ظَا ظَا	ضَا ضَا ضَا	ظَاضَا - ظَاضَا - ظَاضَا

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کا جو تلفظ آپ نے
سُنا ہے۔ اسی طرح یاد کریں اور خوب مشق کریں۔
تاکہ قرآن مجید میں ملتی جلتی آوازوں والے حروف
کی ادائیگی آسان ہو جائے۔

یہ تھی چند گزارشات (ملتی جلتی آوازوں والے
حروف) کی ادائیگی کے حوالے سے۔
اور اب سورۃ الزلزال کی مشق کروائی جائے گی۔
تو لیجئے سماعت فرمائیے!

YUQINOON
Islamic Center

سبق نمبر 5

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 5 پڑھیں گے۔ جس میں (ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی کی مزید پہچان) کے بارے میں گفتگو بقدرے تفصیل سے کی جائے گی۔

ملتی جلتی آوازوں والے حروف یہ ہیں:(ت ط - ك ق - ہ ح - ء ع - ث س ص - ذ ز ظ ض) کے ان حروف کی ادائیگی میں عام طور پر فرق نہیں کیا جاتا ۔ جس سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جاتا ہے، جو کہ حرام ہے۔
آئے ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی آوازوں کا فرق معلوم کریں اور ہر حرف کی ادائیگی کے نقشہ پر توجہ مرکوز کریں:

اس لیے ضروری ہے کہ (ملتی جلتی آوازوں حروف کی ادائیگی) کا خاص خیال رکھیں۔ تا کہ قرآن مجید کی تلاوت صحیح تلفظ اور درست ادائیگی کے ساتھ کی جاسکے۔ اور تلاوت قرآن کی تمام تر فضیلتیں حاصل ہوسکیں۔

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

YUQINOON Islamic Center

ت اور ط کی آواز میں فرق

بار یک آواز – ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگا ئیں۔

موٹی آواز ۔ ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگائیں، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کریں۔

ت	باریک آواز - ادائیگی کے وقت: زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگائیں۔ جیسے: (تاتاتا)۔	ط	موٹی آواز - ادائیگی کے وقت: زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگائیں، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کریں۔ جیسے: (طاطاطا)۔

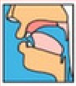

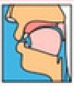

مشق کیجئے

تَا طَا - تَا طَا - تَا طَا	اَتُوْبُ / وَطُوْرِ	اَلتَّابُوْتُ / اَلطَّاغُوْتُ	اَلتَّآئِبُوْنَ / لِلطَّآئِفِيْنَ

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ک اور ق کی آواز میں فرق

بار یک آواز ۔ ادائیگی کے وقت : زبان کی جڑ کو ، کوے کے قریب، تالو پر لگا ئیں۔ جیسے (کاکا کا)۔

موٹی آواز ۔ ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ کو کوے کے متصل تالو پر لگا ئیں۔ جیسے: (قاقاقا)۔

ك	باریک آواز - ادائیگی کے وقت: زبان کی جڑ کو، کوے کے قریب، تالو پر لگائیں۔ جیسے: (کاکاکا)۔	ق	موٹی آواز - ادائیگی کے وقت: زبان کی جڑ کو، کوے کے متصل تالو پر لگائیں۔ جیسے: (قاقاقا)۔

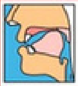

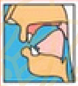

مشق کیجئے

كَا قَا - كَا قَا - كَا قَا	كَالُوْا / قَالُوْا	وَكِيْلًا / قِيْلًا	كَآفَّةً / قٓ

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ہ اور ح کی آواز میں فرق

حلق سے بغیر رگڑ کھائے ۔ ادائیگی کے وقت زبان کے جڑ کو حلق کی طرف دبائے بغیر ادا کریں۔
جیسے: (هاهاها)

حلق سے رگڑ کھاتی آواز ۔ ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ کو حلق کی طرف مضبوط سے دباتے ہوئے ادا کریں۔ جیسے (حاحاحا)

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ء اور ع کی آواز میں فرق

حلق سے بغیر رگڑ کھائے ۔ ادائیگی کے وقت زبان کے جڑکو حلق کی طرف دبائے بغیر ادا کریں۔
جیسے: (اء اء اء)۔

ع

حلق سے رگڑ کھاتی آواز ۔ ادائیگی کے وقت زبان کے جڑکو جلق کی طرف مضبوط سے دباتے ہوئے ادا کریں۔
جیسے: (عا عا عا)

YUQINOON
Islamic Center

ملحوظہ ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ث اور س کی آواز میں فرق

نرم آواز – ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سےلگا میں ۔ جیسے (ثا ثا ثا)

سیٹی والی آواز ۔ ادائیگی کے وقت: زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگائیں۔ جیسے (سا سا سا)

ملحوظہ ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

س اور ص کی آواز میں فرق

سینٹی والی آواز – ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگائیں۔ جیسے (ساساسا)

موٹی اور سینٹی والی: ادائیگی کے وقت: زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگائیں، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کریں ۔ جیسے (صاصاصا)

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ذ اور ز کی آواز میں فرق

نرم آواز ۔ ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگائیں۔ جیسے (ذا ذا ذا)

سیٹی والی آواز – ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگائیں۔ جیسے (زا زا زا)

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ذ اور ظ کی آواز میں فرق

بار یک آواز – ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے] والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگائیں ۔ جیسے: (ذا ذا ذا)۔

موٹی آواز ۔ ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگا ئیں اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کریں۔
جیسے : (ظاظاظا)

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ظ اور ض کی آواز میں فرق

موٹی آواز ۔ ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگائیں ، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کریں۔
ہے (ظا ظا ظا)

خوب موٹی اور درازی والی – ادائیگی کے وقت زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے ، زبان کے موٹے کنارے کو اوپر والی داڑھوں کی جڑ پر ، آہستہ آہستہ نرمی سے لگائیں۔
جیسے(ضا ضا ضا)۔

ظ	موٹی آواز – ادائیگی کے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگائیں ، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کریں۔ جیسے (ظا ظا ظا)	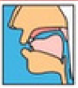	ض	خوب موٹی اور درازی والی – ادائیگی کے وقت زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے ، زبان کے موٹے کنارے کو اوپر والی داڑھوں کی جڑ پر ، آہستہ آہستہ نرمی سے لگائیں۔ جیسے (ضا ضا ضا)۔	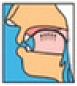

مشق کیجئے

ظَا ضَا - ظَا ضَا - ظَا ضَا	ظَلَّ / ضَلَّ	حَفِيْظٌ / عَرِيْضٍ	اَلظَّآنِّيْنَ / اَلضَّآلِّيْنَ

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

(ملتی جلتی آوازوں والے حروف) کی دوبارہ مشق کیجئے

ت ط	تَا طَا	اَتُوْبُ / وَطُوْرِ	اَلتَّابُوْتُ / اَلطَّاغُوْتُ	اَلتَّآئِبُوْنَ / لِلطَّآئِفِيْنَ
ك ق	كَا قَا	كَانُوْا / قَالُوْا	وَكِيْلًا / قِيْلًا	كَآفَّةً / قٓ
ه ح	هَا حَا	فِيْهَا / يُصْلِحَا	وَهَّاجًا / سَحَّارٍ	اَلسُّفَهَآءُ / وَحَآجَّهٗ
ء ع	اَءَ اَعَ	اَلِيْمٌ / عَلِيْمٌ	اٰمِنًا / عَمِلَ	رِئَآءَ / دُعَآءَ

YUQINOON
Islamic Center

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ث س	ثَا سَا	ثَاوِيًا / سُمِرًا	اَلثَّابِتِ / اَلسّٰجِدِيْنَ	قِثَّآبِهَا / اَلسَّآبِلِيْنَ
س ص	سَا صَا	سُمِرًا / صٰلِحًا	اَلسّٰجِدِيْنَ / اَلصّٰغِرِيْنَ	اَلسَّآبِلِيْنَ / اَلصّٰبِمٰتِ
ذ ز	ذَا زَا	لِوَاذًا / مَفَازًا	ذَاهِبٌ / زَادَتْ	ذَآبِقَةٌ / خَزَآبِنُ
ذ ظ	ذَا ظَا	لِوَاذًا / حِفْظًا	ذَاهِبٌ / ظُهِرٌ	ذَآبِقَةٌ / اَلظَّآنِّيْنَ
ظ ض	ظَا ضَا	ظَلَّ / ضَلَّ	حَفِيْظٌ / عَرِيْضٍ	اَلظَّآنِّيْنَ / اَلضَّآلِّيْنَ

ملحوظه ! غلط ادا ئیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کا جو تلفظ آپ نے سُنا ہے۔ اسی طرح یاد کریں اور خوب مشق کریں۔ تاکہ قرآن مجید میں ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی میں پختگی آجائے۔

یہ تھی چند گزارشات (ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی کی مزید پہچان) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الشمس کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

سبق نمبر 6

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 6 پڑھیں گے۔
جس میں ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی میں بنیادی فرق اور اس کے حل کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کے چھ گروپ ہیں:

عربی زبان کے ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں سے ہر حرف کی اپنی ایک جدا آواز ہے۔ اگر ان کو صحیح طور پر ادا نہ کیا جائے تو ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جاتا ہے۔ جس سے قرآن مجید کے الفاظ کے بدل جانے کے ساتھ ساتھ معنی بھی بدل جاتا ہے۔

مثلاً : ذال کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے۔
جیسے: (ذَلَّ) اور اس کا معنی ہے: وہ ذلیل ہوا۔ اور

زا کی آواز باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے۔
جیسے: (زَلَّ) اور اس کا معنی ہے: وہ پھسلا۔ اور

خا کی آواز : موٹی اور نرم ہوتی ہے۔
جیسے: (ظَلَّ) اور اس کا معنی ہے: وہ ہو گیا۔ اور

ضا کی آواز: خوب موٹی اور درازی والی ہوتی ہے۔ جیسے: (ضَلَّ) اور اس کا معنی ہے: وہ گمراہ ہوا۔
دیکھئے ! حرف کی تبدیلی سے معنی پر کتنا فرق پڑتا ہے۔

آئیے ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی میں بنیادی فرق اور اس کے حل کو معلوم کریں۔ تا کہ قرآن مجید کی ایسی غلط تلاوت سے بچا جا سکے، جو کہ حرام ہے ۔

پہلا بنیادی فرق : { باریک اور موٹی آواز کا فرق }

یعنی: بعض حروف کی آواز میں باریک ہوتی ہیں اور ان کے مقابل بعض حروف کی آواز میں موٹی ہوتی ہیں۔ مثلا: (ت ك س ذ) کی آواز میں باریک ہیں اور ان کے مقابلے میں
کی آوازموٹی ہیں۔ (ط ق ص ظ)

فرق کا حل: (باریک حروف) پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف نہ اٹھایا جائے۔ تو آواز باریک نکلتی ہے۔اور (موٹے حروف) پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف بلند کر لیا جائے۔ تو آواز خود بخود موٹی ہو جاتی ہے۔

آئے مشق کیجئے

YUQINOON
Islamic Center

{ باریک اور موٹی آواز کا فرق }

فرق کا حل: (باریک حروف) پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف نہ اٹھایا جائے۔ تو آواز باریک نکلتی ہے۔

(موٹے حروف) پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف بلند کر لیا جائے۔ تو آواز خود بخو دموٹی ہو جاتی ہے۔

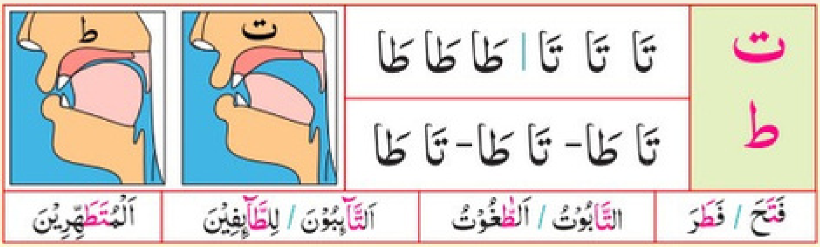

{ باریک اور موٹی آواز کا فرق }

فرق کا حل: (باریک حروف) پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف نہ اٹھایا جائے۔ تو آواز باریک نکلتی ہے۔

پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف بلند کر لیا جائے۔ تو آواز خود بخو دموٹی (موٹے حروف) ہو جاتی ہے۔

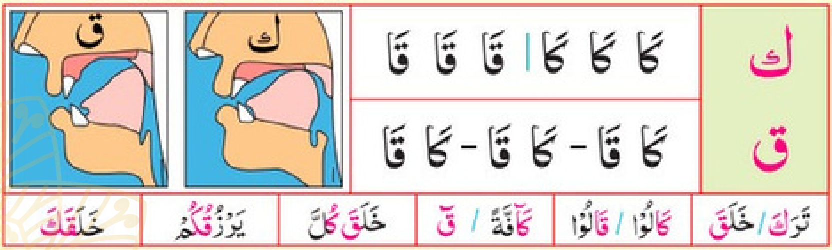

{ باریک اور موٹی آواز کا فرق }

فرق کا حل: (باریک حروف) پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف نہ اٹھایا جائے۔ تو آواز باریک نکلتی ہے۔

پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف بلند کر لیا جائے۔ تو آواز خود بخو دموٹی (موٹے حروف) ہو جاتی ہے۔

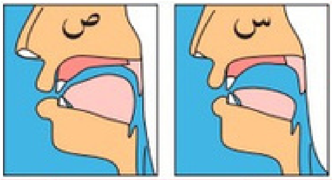

س	سَا سَا سَا | صَا صَا صَا
ص	سَاصَا- سَاصَا- سَاصَا

عَبَسَ / نَكَصَ	السّٰجِدِيْنَ / الطّٰغِيْنَ	اَلسَّآئِلِيْنَ / اَلطّٰمّٰتِ	اَلَيْسَ الصُّبْحُ

{ باریک اور موٹی آواز کا فرق }

فرق کا حل: (باریک حروف) پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف نہ اٹھایا جائے۔ تو آواز باریک نکلتی ہے۔

پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو تالو کی طرف بلند کر لیا جائے۔ تو آواز خود بخو دموٹی (موٹے حروف) ہو جاتی ہے۔

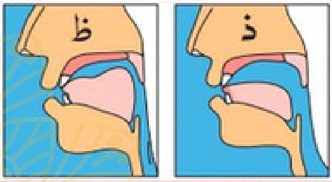

ذ	ذَا ذَا ذَا | ظَا ظَا ظَا
ظ	ذَا ظَا- ذَا ظَا- ذَا ظَا

ذَهَبَ / ظَلَمَ	ذَاهِبٌ / ظُهِرًا	ذَآئِقَةٌ / اَلظَّآنِّيْنَ	اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

YUQINOON Islamic Center

دوسرا بنیادی فرق : [رگڑ کھاتی اور بغیر رگڑ کھاتی آواز کا فرق}

یعنی حلق سے نکلنے والے دو حروف کی آواز رگڑ کھاتی سنائی دیتی ہے اور ان کے مقابل حلق سے ہی نکلنے والے دو حروف کی آواز بغیر رگڑ کھائے سنائی دیتی ہے۔ مثلاً : (ح ع) کی آواز میں رگڑ کھاتی ہیں اور ان کے مقابلے میں : ہیں۔

اوران کے مقابلے میں (ہ ء) کی آواز میں بغیر رگڑ کھائے جلدی سے ظاہر ہو جاتی ہیں۔

فرق کا حل:

(رگڑ کھاتی آوازوں والے حروف)
پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو پیچھے حلق کی طرف دبایا جائے ۔ تو آواز رگڑ کھاتی نکلتی ہے۔ اور
(بغیر رگڑ کھاتی آواز والے حروف)
پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو پیچھے حلق کی طرف نہ دبایا جائے ۔ تو آواز بغیر کسی تکلف کے جلدی سے ظاہر ہو جاتی ہے۔
آئے مشق کیجئے

YUQINOON
Islamic Center

فرق کا حل:

(رگڑ کھاتی آوازوں والے حروف)

پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو پیچھے حلق کی طرف دبایا جائے ۔ تو آواز رگڑ کھاتی نکلتی ہے۔ اور

(بغیر رگڑ کھاتی آواز والے حروف)

پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو پیچھے حلق کی طرف نہ دبایا جائے ۔ تو آواز بغیر کسی تکلف کے جلدی سے ظاہر ہو جاتی ہے۔

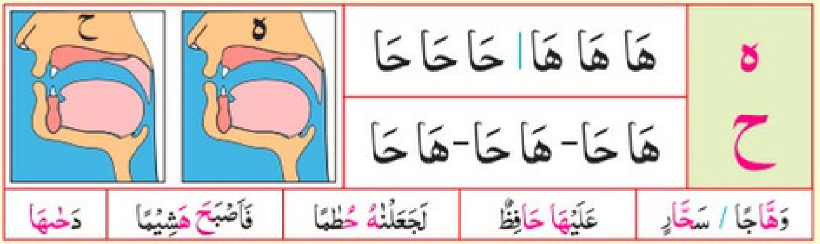

فرق کا حل:

(رگڑ کھاتی آوازوں والے حروف)

پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو پیچھے حلق کی طرف دبایا جائے ۔ تو آواز رگڑ کھاتی نکلتی ہے۔ اور

(بغیر رگڑ کھاتی آواز والے حروف)

پڑھتے وقت زبان کی جڑ کو پیچھے حلق کی طرف نہ دبایا جائے ۔ تو آواز بغیر کسی تکلف کے جلدی سے ظاہر ہو جاتی ہے۔

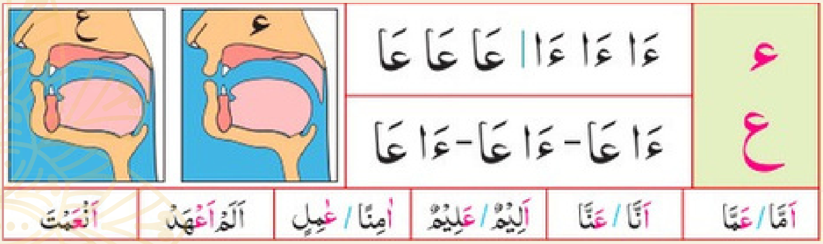

تیسرا بنیادی فرق[سیٹی اور بغیر سیٹی والی آواز کا فرق }

یعنی بعض حروف کی آواز میں نرم اور بغیر سیٹی کے ہوتی ہیں اور ان کے مقابل بعض حروف کی آواز میں سیٹی جیسی ہوتی ہیں۔ مثلاً: (ش ذ) کی آواز میں نرم اور بغیر سیٹی کے ہیں اور
ان کے مقابلے میں (سز) کی آواز میں مثل سیٹی کے ہوتی ہیں۔

فرق کا حل:

(بغیر سیٹی والے حروف) پڑھتے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگالیا جائے ۔ تو آواز نرم اور بغیر سیٹی کے نکلتی ہے۔ اور
(سیٹی والے حروف) پڑھتے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی کے ساتھ لگا لیا جائے۔ تو آواز مثل سیٹی کے نکلے گی۔

آئے مشق کیجئے

YUQINOON
Islamic Center

فرق کا حل:

پڑھتے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو (بغیر سیٹی والے حروف) دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگالیا جائے ۔ تو آواز نرم اور بغیر سیٹی کے نکلتی ہے۔ اور

پڑھتے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو (سیٹی والے حروف) دانتوں کے کناروں سے مضبوطی کے ساتھ لگا لیا جائے۔ تو آواز مثل سیٹی کے نکلے گی۔

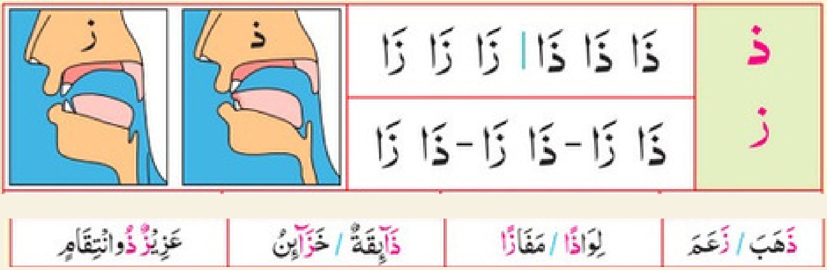

چوتھا بنیادی فرق : { ظ اور ضاد کی آواز کا فرق}

(ظ) کی آواز: نرم اور موٹی ہوتی ہے۔

اور (ض) کی آواز: نرم، خوب موٹی اور دراز ہوتی ہے۔

فرق کا حل:

(ظ) پڑھتے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگاتے ہوئے زبان کی جڑ کو اوپر اٹھا ئیں ۔ تو آواز نرم اور موٹی نکلے گی ۔ اور

پڑھتے وقت زبان کی جڑ اور درمیانی حصہ کو تالو کی طرف بلند کرتے (ض) ہوئے ، زبان کے پچھلے موٹے کنارے کو ، اوپر والی داڑھوں کی جڑ پر ، آہستہ آہستہ نرمی سے لگائیں۔ تو آواز نرم، خوب موٹی اور درازی والی نکلے گی ۔

آئے مشق کیجئے

YUQINOON
Islamic Center

فرق کا حل:

(ظ) پڑھتے وقت زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگاتے ہوئے زبان کی جڑ کو اوپر اٹھا ئیں ۔ تو آواز نرم اور موٹی نکلے گی ۔

اور

(ض) پڑھتے وقت زبان کی جڑ اور درمیانی حصہ کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے ، زبان کے پچھلے موٹے کنارے کو ، اوپر والی داڑھوں کی جڑ پر ، آہستہ آہستہ نرمی سے لگائیں۔ تو آواز نرم،

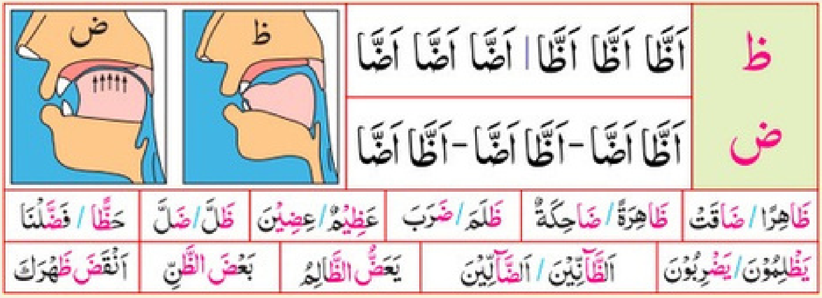

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی میں بنیادی فرق اور اس کے حل کے متعلق جو کچھ آپ نے سنا ہے۔ اس کو اچھی طرح یاد کریں اور اس کے مطابق خوب مشق کریں۔

تاکہ قرآن مجید میں ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی کا مسئلہ بالکل آسان ہو جائے ۔ کیونکہ ان حروف کو صحیح تلفظ اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھنے پر، جس کو جتنی قدرت حاصل ہو جائے گی۔ تو وہ اتنے ہی آسانی سے قرآن مجید کے صحیح تلفظ کو پالے گا ۔ انشاء اللہ تعالی.

یہ تھی چند گزارشات(ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی) میں بنیادی فرق اور اس کے حل کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الفاتحہ کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

سبق نمبر 7

قرآن مجید کی حرکات کی ادائیگی اور خاص طور پر پڑا زبر اور کھڑا زبر کی ادائیگی

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 7 پڑھیں گے۔
جس میں (قرآن مجید کی حرکات کی ادائیگی اور خاص طور پر پڑا زبر اور کھڑا زبر کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔ اور اکھٹی تینوں کو حرکات کہتے ہیں۔

حرکات مختصراً دو قسم کی ہیں:

پڑی حرکات۔ اور وہ یہ ہیں: پڑا زبر، پڑی زیر اور سیدھی پیش ۔ ان کو بغیر کھینچے پڑھیں۔

مثلاً : (بَ تَ ثَ–بِ تِ ثِ–بُ تُ ثُ)

کھڑی حرکات۔ اور وہ یہ ہیں: کھڑا زبر کھڑی زیر اور الٹی پیش۔ ان کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

مثلاً:(بٰ تٰ ثٰ–بٖ تٖ ثٖ–بٗ تٗ ثٗ)

اور حرکات تفصیلاً چھ (6) قسم کی ہیں:

پڑا زبر, کھڑا زبر, پڑی زیر, کھڑی زیر , سیدھی پیش, الٹی پیش.

YUQINOON
Islamic Center

پڑا زبر ـَ

کھڑا زبر ـٰ

پڑی زیر, ـِ

کھڑی زیر ـٖ

سیدھی پیش ـُ

الٹی پیش. ـٗ

حرکات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ پڑی حرکات کو کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی اور کھڑی حرکات کو بغیر کھینچے پڑھنے سے کمی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

آئے۔ حرکات میں سے پڑا زبر اور کھڑا زبر کی ادائیگی کی پہچان کریں۔ اور اس کے مطابق خوب مشق کریں

پڑا زبر کی ادائیگی

پڑا زبر: حرف کے اوپر ٹیڑھی سی لکیرے کو پڑا زبر کہتے ہیں۔ اور

پڑا زبر: ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے،

جیسے: [بَ تَ ثَ] آئے مشق کیجئے

پڑا زبر اور کھڑا زبر کی ادائیگی کی پہچان

- پڑا زبر کی ادائیگی

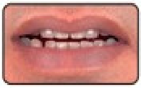

☆ پڑا زبر: ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔
کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

بَ تَ ثَ		بَلَغَ	فَعَلَ	ثَمَرَ
اَمَرَ	مَكَثَ	رَفَعَ	زَعَمَ	اَخَذَ
صَدَقَ	كَسَبَ	خَرَجَ	مَرَجَ	شَرَحَ

پڑے زبر کی صحیح ادا ئیگی دوبارہ سماعت فرمائیے۔

پڑا زبر: ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔
کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

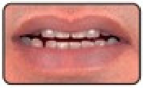

☆ پڑا زبر: ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔
کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

بَ تَ ثَ		بَلَغَ	فَعَلَ	ثَمَرَ
اَمَرَ	مَكَثَ	رَفَعَ	زَعَمَ	اَخَذَ
صَدَقَ	كَسَبَ	خَرَجَ	مَرَجَ	شَرَحَ

کھڑا زبرے کی ادائیگی

کھڑا زبر: حرف کے اوپر کھڑی لکیر کو کھڑا زبر کہتے ہیں۔
اور کھڑا زبر: ہونٹوں کواوپر کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اور اس کی آواز کا رخ اوپر کی طرف ہوتا ہے،
آئے مشق کیجئے

کھڑا زبر کی ادائیگی

کھٹرا زبر: ہونٹوں کواوپر کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔ کیوں کہ بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

کھڑے زبر کی صحیح ادائیگی دوبارہ سماعت فرمائیے۔

کھٹرا زبر: ہونٹوں کواوپر کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔ کیوں کہ بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

پڑا زبر کے اور کھڑا زبر میں فرق

آپ پڑھ چکے ہیں کہ: پڑا زبر کے اور کھڑا زبرے دونوں حرف کے اوپر ہوتے ہیں، لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ۔

پڑا زبر کو ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے، ۔

اور کھڑا زبر کو ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے.

اور اسی طرح آپ نے پڑا زبر اور کھڑا زبر کی مشق بھی علیحدہ علیحدہ کرلی ہے۔ آئیے اب دونوں کی اکٹھی مشق کیجئے۔

پڑا زبر اور کھڑا زبردونوں کی اکھٹی مشتق دوبارہ سماعت فرمائیے

پڑا زبر کو ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے، -

اور کھڑا زبر کو ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے.

یہ تھی چند گزارشات قرآن مجید کی حرکات کی ادائیگی اور خاص طور پر پڑا اور کھڑا زبر کی ادائیگی کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الناس کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

پڑا ز بر : ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔

کھڑا زبر: ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

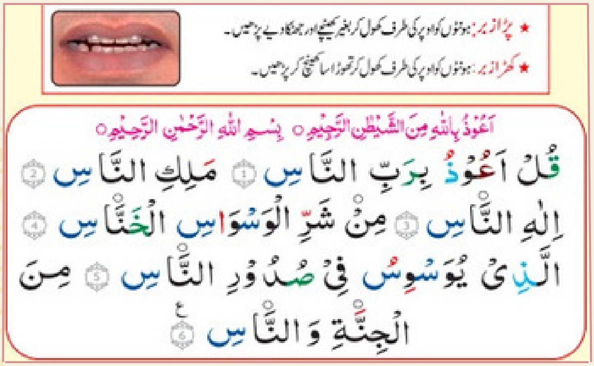

سبق نمبر 8

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 8 پڑھیں گے۔
جس میں (قرآن مجید کی حرکات میں سے پڑی زیر اور کھڑی زیر کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔
حرکات دو قسم کی ہیں:

پڑی حرکات۔ اور وہ یہ ہیں: پڑا زبر، پڑی زیر اور سیدھی پیش۔ ان کو بغیر کھینچے پڑھیں ۔ کیونکہ پڑی حرکات کو کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے۔

کھڑی حرکات۔ اور وہ یہ ہیں: کھڑا زبر کھڑی زیر اور الٹی پیش۔ ان کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں ۔ کیونکہ کھڑی حرکات کو بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے۔

آئیے پڑی زیر اور کھڑی زیر کی ادائیگی کی پہچان کریں۔ اور اس کے مطابق خوب مشق کریں۔

پڑی زیر کی ادائیگی

پڑی زیر: حرف کے نیچے ٹیڑھی سی لکیر کو پڑی زیر کہتے ہیں
اور پڑی زیر: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے۔
جیسے: [بِ تِ ثِ] آئے مشق کیجئے

پڑی زیر کی ادائیگی

پڑی زیر : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں .

کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

☆پڑی زیر: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔
کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

بِ تِ ثِ		اِبِلَ	اَذِنَ	عَهِدَ
حَفِظَ	كَرِهَ	شَرِبَ .	حَسِبَ	عَلِمَ
مَلِكَ	صَعِقَ	سَمِعَ	لَبِثَ	طَفِقَ

پڑی زیر کی صحیح ادا ئیگی دوبارہ سماعت فرمائیے۔

پڑی زیر : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں .

کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

☆پڑی زیر: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔
کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

بِ تِ ثِ		اِبِلَ	اَذِنَ	عَهِدَ
حَفِظَ	كَرِهَ	شَرِبَ .	حَسِبَ	عَلِمَ
مَلِكَ	صَعِقَ	سَمِعَ	لَبِثَ	طَفِقَ

کھڑی زیر کی ادائیگی

کھڑی زیر : حرف کے نیچے سیدھی لکیر کو کھڑی زیر کہتے ہیں۔ اور کھڑی زیر: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اور اس کی آواز کا رخ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔

جیسے: [بٖ تٖ ثٖ]

کھڑی زیرکی ادائیگی

کھڑی زیر : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں ۔ کیوں کہ بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

☆ کھڑی زیر : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔
کیوں کہ بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

بٖ تٖ ثٖ		يُحْيٖ	تُحْيٖ	اُحْيٖ
نُحْيٖ	يَسْتَحْيٖ	نَسْتَحْيٖ	وَلِيّٖ	النَّبِيّٖنَ
الْاُمِّيّٖنَ	رَبّٰنِيّٖنَ	الْفِهِمْ	فِيْهٖ مُهَانًا	اِبْرٰهٖمَ

کھڑی زیر کی صحیح ادا ئیگی دوبارہ سماعت فرمائیے۔

کھڑی زیر : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں ۔
کیوں کہ بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

☆ کھڑی زیر : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔
کیوں کہ بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

بٖ تٖ ثٖ		يُحْيٖ	تُحْيٖ	اُحْيٖ
نُحْيٖ	يَسْتَحْيٖ	نَسْتَحْيٖ	وَلِيّٖ	النَّبِيّٖنَ
الْاُمِّيّٖنَ	رَبّٰنِيّٖنَ	الْفِهِمْ	فِيْهٖ مُهَانًا	اِبْرٰهٖمَ

YUQINOON Islamic Center

پڑی زیراور کھڑی زیرمیں فرق

سامعین کرام ! آپ پڑھ چکے ہیں کہ : پڑی زیر اور کھڑی زیر دونوں حرف کے نیچے ہوتی ہیں لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ پڑی زیرکو: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے - اور کھڑی زیرکو : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

اور اسی طرح آپ نے پڑی زیر اور کھڑی زیر کی مشق بھی علیحدہ علیحدہ کرلی ہے۔ آئیے آب دونوں کی اکٹھی مشق کیجئے

پڑی زیر: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔

کھڑی زیر : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

پڑی زیر اور کھڑی زیر دونوں کی اکٹھی مشق دوبارہ سماعت فرمائیے:

پڑی زیر: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔

کھڑی زیر : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

سامعین کرام !یہ تھی چند گزارشات (پڑی زیر اور کھڑی زیر کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الفیل کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

پڑی زیر: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔

کھڑی زیر : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

سبق نمبر 9

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 9 پڑھیں گے۔
جس میں (قرآن مجید کی حرکات میں سے سیدھی پیش اور الٹی پیش کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

حرکات دو قسم کی ہیں:

پڑی حرکات۔ اور وہ یہ ہیں: پڑا زبر، پڑی زیر اور سیدھی پیش۔ ان کو بغیر کھینچے پڑھیں ۔ کیونکہ
پڑی حرکات کو کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے۔

کھڑی حرکات۔ اور وہ یہ ہیں: کھڑا زبر کھڑی زیر اور الٹی پیش۔ ان کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں ۔ کیونکہ کھڑی حرکات کو بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے

آئیے : سیدھی پیش اور الٹی پیش کی ادائیگی کی پہچان کریں۔ اور اس کے مطابق خوب مشق کریں۔

سیدھی پیش کی ادائیگی

سیدھی پیش: حرف کے اوپر واؤ کی شکل کی مڑی ہوئی لکیرے کو سیدھی پیش کہتے ہیں۔ اور سیدھی پیش ہونٹوں کو گول کر کے بغیر کھینچے اور چھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے،
جیسے:[ب ت ث]

اوریاد رکھیں ! دو جگہوں پر ہونٹوں کو گول کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جب کسی حرف پر پیش ہو، جب واؤ کی ادائیگی کی جائے ، چاہے اس پر کوئی سی حرکت ہو، ہونٹ گول ہونے چاہیں۔ پیش میں ہونٹوں کی گولائی کا دائرہ جتنا کم ہو گا پیش اتنا ہی صحیح ادا ہو گا۔ آئے مشق کیجئے

سیدھی پیش : ہونٹوں کو گول کر کے بغیر کھینچے اور چھٹکا دیے پڑھیں ۔ کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

سیدھی پیش کی صحیح ادا ئیگی دوبارہ سماعت فرمائیے۔

سیدھی پیش : ہونٹوں کو گول کر کے بغیر کھینچے اور چھٹکا دیے پڑھیں ۔ کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

☆ سیدھی پیش: ہونٹوں کو گول کر کے بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھیں۔
کیوں کہ کھینچنے سے قرآن مجید میں زیادتی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

بُ تُ ثُ		رُبُعُ	رُسُلُ	خُلُقُ
اُكُلُ	ثُلُثُ	حُرُمٌ	سُدُسٌ	حُلُمَ
صُحُفِ	حُبُكِ	كُتُبِ	نُذُرِ	اُخَرُ

الٹی پیش کی ادائیگی

الٹی پیش: حرف کے اوپر قومے کی شکل کی مڑی ہوئی لکیرے کوالٹی پیش کہتے ہیں۔ اور الٹی پیش ہونٹوں کو گول کر کے تھوڑا سا کھینچ کرپڑھا جاتا ہے۔ اور اس کی آواز کا رخ سامنے کی طرف ہوتا ہے۔ جیسے: [ب ث ث]

آئے مشق کیجئے

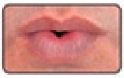

☆ الٹی پیش: ہونٹوں کو گول کر کے تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔
کیوں کہ بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

بٗ تٗ ثٗ		يَرَهٗ	مَعَهٗ	وٗرِيَ
دَاوٗدَ	اَلْغَاوٗنَ	يَلْوٗنَ	يَسْتَوٗنَ	اَلْمَوْءٗدَةُ
فَاوٗا	تَلْوٗنَ	تَلْوٗا	يَدَهٗ	خَلَقَهٗ

الٹی پیش کی صحیح ادا ئیگی دوبارہ سماعت فرمائیے۔

الٹی پیش : ہونٹوں کو گول کر کے تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔ کیوں کہ بغیر کھینچے پڑھنے سے قرآن مجید میں کمی لازم آتی ہے، جو کہ حرام ہے۔

سیدھی پیش اور الٹی پیش میں فرق

سامعین کرام ! آپ پڑھ چکے ہیں کہ: سیدھی پیش کے اور الٹی پیش دونوں حرف کے اوپر ہوتی ہیں لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ سیدھی پیش کو ہونٹوں کو گول کر کے بغیر کھینچے اور جھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے، جیسے: [ب ت ث] اور الٹی پیش کو : ہونٹوں کو گول کر کے تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے، جیسے: [ب ت ث]-

اور اسی طرح آپ نے سیدھی پیش اور الٹی پیش کی مشق بھی علیحدہ علیحدہ کرلی ہے۔ آئیے آب دونوں کی اکٹھی مشق کیجئے

سیدھی پیش اور الٹی پیش کی ادائیگی کی پہچان

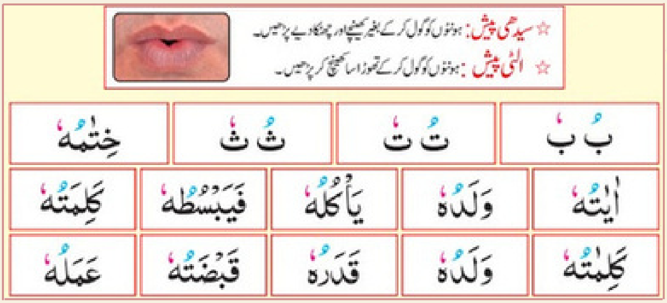

سیدھی پیش اور الٹی پیش دونوں کی اکٹھی مشق دوبارہ سماعت فرمائیے:

یہ تھی چند گزارشات (سیدھی پیش اور الٹی پیش کی ادائیگی) کے حوالے سے اور اب سورۃ الکافرون کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے

سبق نمبر 10

تنوین ـً ـٍ ـٌ کی ادائیگی کی پہچان

دو زبر, دو زیراور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں ، تنوین والے حرف کی آواز : نون کی آواز سے مل کر بنتی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ : ایک حرکت تنوین والے حرف کی آواز دیتی ہے جبکہ دوسری حرکت میں نون کی آواز پوشیدہ ہوتی ہے۔ نون کی اس پوشیدہ آواز کو نون تنوین کہتے ہیں۔ جیسے : :[بً تٍ نٌّ ثِ .[

آئے مشق کیجئے

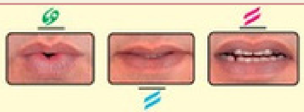

تنوین والے حرف کو نون کی آواز سے ملا کر پڑھیں

بً تً ثً	بَطَرًا	رَغَدًا	قَدَرًا	بَلَدًا
بٍ تٍ ثٍ	عَمَدٍ	قَمَرٍ	لَهَبٍ	مَسَدٍ
بٌ تٌ ثٌ	اَحَدٌ	بَشَرٌ	عَمَلٌ	كُتُبٌ

یہ تھی چند گزارشات (قرآنی حروف پر تنوین کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الغاشیہ کی پہلی سات آیات کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

سبق نمبر 11

جزم یا سکون کی ادائیگی کی پہچان

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 11 پڑھیں گے۔
جس میں (قرآنی حروف پر جزم وسکون کی ادائیگی اور خاص طور پر (حروف قلقلہ یعنی ہلا کر پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی)
کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

حرف کے اوپر ، دال کی شکل کے مشابہ، مڑی ہوئی علامت کو جزم اور سکون کہتے ہیں۔ جزم و سکون والے حرف کو مجزوم اور ساکن کہتے ہیں۔ جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے مل کر ایک آواز بن جاتا ہے۔ جزم والا حرف ادائیگی کے لحاظ سے بہت ہی اہمیت والا ہے۔

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں۔ جن کے پڑھنے کے بھی چار طریقے ہیں:

1. پہلی قسم : حروف قلقلہ : ان کو ہلا کر پڑھا جاتا ہے
2. دوسری قسم : حروف مدہ : ان کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے
3. تیسری قسم : حروف لین : ان کونرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھا جاتا ہے
4. چوتھی قسم : باقی حروف : ان کو مضبوطی اور جماؤسے بغیر جھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے۔

.

YUQINOON
Islamic Center

آئے ! حرف مجزوم کی پہلی قسم ، حروف قلقلہ کی ادائیگی کی پہچان کریں اور اس کے مطابق خوب مشق کریں۔

(قلقلہ) کا معنی ہے: ” حرکت دینا ہلانا ۔ اور جن حروف کی ادائیگی میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے، انہیں حروف قلقلہ“ کہتے ہیں۔ اور وہ حروف یہ ہیں: (ق, ط, ب, ج, د) جن کا مجموعہ : [قُطْبُ جَدٍّ] ہے۔ ان پانچ حروف کو ادا کرتے وقت ، جب کہ یہ ساکن ہوں ۔ تو جس جگہ سے حرف کی آواز آتی ہے، وہاں دو حصے آپس میں مل کر الگ ہو جاتے ہیں۔ (جس طرح گیند زمین پر لگنے کے بعد اچھلتی ہے)۔ جس کی وجہ سے آواز میں ایک چھٹکا سنائی دیتا ہے۔ مثلاً :

حرف (ب) پر جزم آئے ۔ تو دونوں ہونٹ آپس میں مل کر الگ ہو جاتے ہیں اور قلقلہ ہوتا ہے۔ اگر ہونٹ آپس میں ملے ہی رہیں تو قلقلہ نہیں ہو گا۔

:آئیے ! مشق کیجئے

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں
پہلی قسم : حروف قلقلہ (قُطْبُ جَةٍ) ہلا کر پڑھیں

اَقْ اِقْ اُقْ		اَطْ اِطْ اُطْ		اَبْ اِبْ اُبْ	
نَقْعًا	خَلَقْنَا	بَطْشًا	شَطْرَهٗ	ضَبْحًا	اَلْمَبْثُوْثِ
اَجْ اِجْ اُجْ		اَدْ اِدْ اُدْ		تَبَّ	
تَجْرِىْ	تَجْهَرْ	قَدْحًا	وَجَدْنَا	بِالْحَقِّ	

YUQINOON Islamic Center

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں
پہلی قسم : حروف قلقلہ (قُطْبُ جَدٍ) ہلا کر پڑھیں
حروف قلقلہ کی صحیح ادائیگی دوبارہ سماعت فرمائیے

یہ تھی چند گزارشات (قرآنی حروف پر جزم و سکون کی ادائیگی اور خاص طور پر (حروف قلقلہ) یعنی ہلا کر پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی) کے حوالے سے۔
اور اب سورۃ العادیات کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے سماعت فرمائی

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝1 فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝2 فَالْمُغِيْرٰتِ
صُبْحًا ۝3 فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝4 فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝5
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝6 وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ
لَشَهِيْدٌ ۝7 وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝8 اَفَلَا
يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝9 وَحُصِّلَ مَا فِي
الصُّدُوْرِ ۝10 اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝11

YUQINOON
Islamic Center

سبق نمبر 12

جزم یا سکون کی ادائیگی کی پہچان

.آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 12 پڑھیں گے

جس میں (قرآنی حروف مدہ) یعنی کھینچ کر پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی ۔

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں۔ جن کے پڑھنے کے بھی چار طریقے ہیں:

1. پہلی قسم : حروف قلقلہ : ان کو ہلا کر پڑھا جاتا ہے
2. دوسری قسم : حروف مدہ : ان کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے
3. تیسری قسم : حروف لین : ان کونرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھا جاتا ہے
4. چوتھی قسم : باقی حروف : ان کو مضبوطی اور جماؤسے بغیر جھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے۔

(قرآنی حروف مدہ) یعنی کھینچ کر پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی

(مد) کا معنی ہے: کھینچنا، لمبا کرنا، دراز کرنا ۔ اور جن حروف کی ادائیگی میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے، انہیں " حروف مدہ کہتے ہیں.

اور وہ تین حروف ہیں:

- (الف) خالی جس سے پہلے زبر ہو۔
- (ی) جزم والی جس سے پہلے زیر ہو۔
- (واو) جزم والی جس سے پہلے پیش ہو۔

YUQINOON Islamic Center

اوریاد رھیں ! " حروف مدہ میں حرکت والے حرف کو جزم والے حرف کے ساتھ فورا نہیں ملایا جاتا۔ بلکہ حرکت والے حرف کی حرکت کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ مثلا : : (با , بی - بو)
آئیے ! حروف مدہ میں سے ہر ایک کی صحیح ادائیگی کی پہچان کریں

الف مدہ کی ادائیگی

الف مدہ: ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اور اس کی آواز کا رخ اوپر کی طرف ہوتا ہے۔ جیسے : [با - تا - تا]

اور یا درکھیں ! الف مدہ اور کھڑی زبر والے حرف کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے۔ مثلاً :

[ب زبر الف با] اور [ب کھڑی زبر ب]

آئے مشق کیجئے اور ادائیگی کے وقت نقشہ پر توجہ مرکوز کیجئے

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں دوسری قسم :

حروف مدہ - تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں

الف مدہ - ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں دوسری قسم :

الف مدہ کی صحیح ادائیگی دوبارہ سماعت فرمائیے۔۔

یائے مدہ: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اور اس کی آواز کا رخ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ جیسے: [بي - تي - في]

: اور یا درکھیں ! یائے مدہ اور کھڑی زیر والے حرف کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے۔ مثلاً

[ب زیری بی] اور [ب کھڑی زیر ب]

آئے مشق کیجئے اور ادائیگی کے وقت نقشہ پر توجہ مرکوز کیجئے

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں
دوسری قسم : حروف مدہ : تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں
یائے مدہ : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں ۔

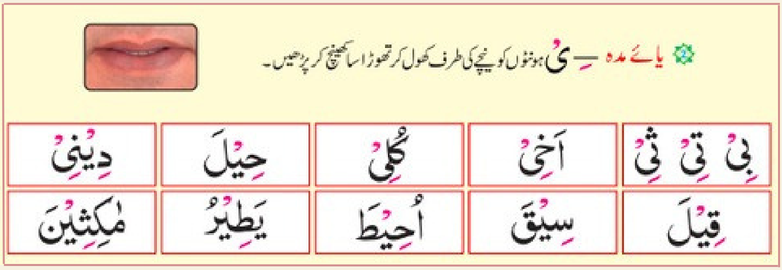
یائے مدہ ـِ یْ ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

بِیْ تِیْ ثِیْ	اَخِیْ	کُلِیْ	حِیْلَ	دِیْنِیْ
قِیْلَ	سِیْقَ	اُحِیْطَ	یَطِیْرُ	مٰکِثِیْنَ

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں
دوسری قسم : حروف مدہ : تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں
یائے مدہ : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں ۔

یائے مدہ کی صحیح ادائیگی دوبارہ سماعت فرمائیے

یائے مدہ ـِ یْ ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

"یائے مدہ" کی صحیح ادائیگی دوبارہ سماعت فرمائیے

بِیْ تِیْ ثِیْ	اَخِیْ	کُلِیْ	حِیْلَ	دِیْنِیْ
قِیْلَ	سِیْقَ	اُحِیْطَ	یَطِیْرُ	مٰکِثِیْنَ

"واومدہ کی ادائیگی

ہونٹوں کو گول نا تمام ملا کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اور اس کی آواز کارخ سامنے کی طرف ہوتا ہے۔

اور یا د رکھیں ! واومدہ اور الٹی پیش والے حرف کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے۔ مثلاً :

[ب پیش و بُوْ] اور [ب الٹا پیش بٗ]

آئے مشق کیجئے اور ادائیگی کے وقت نقشہ پر توجہ مرکوز کیجئے

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں

دوسری قسم : حروف مدہ – تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں

واومدہ : ہونٹوں کو گول نا تمام ملا کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں ۔

واو مدہ ـــ وُ ہونٹوں کو گول نا تمام ملا کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔

بُوْ تُوْ ثُوْ	تُوْبُوْا	ذُوْقُوْا	قُوْلُوْا	كُوْنُوْا
تَعُوْلُوْا	مُوْتُوْا	قُوْمُوْا	لُوْمُوْا	نُوْدُوْا

YUQINOON
Islamic Center

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں

دوسری قسم : حروف مدہ - تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں

واومدہ کی صحیح ادا ئیگی دوبارہ سماعت فرمائیے۔

یہ تھی چند گزارشات (قرآنی حروف مدہ) یعنی کھینچ کر پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الفیل کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

دوسری قسم : حروف مدہ - تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں

سبق نمبر 13

جزم یا سکون کی ادائیگی کی پہچان
آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 13 پڑھیں گے۔
جس میں (قرآنی حروف لین) یعنی نرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں۔ جن کے پڑھنے کے بھی چار طریقے ہیں:

1. پہلی قسم : حروف قلقلہ : ان کو ہلا کر پڑھا جاتا ہے
2. دوسری قسم : حروف مدہ : ان کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے
3. تیسری قسم : حروف لین : ان کونرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھا جاتا ہے
4. چوتھی قسم : باقی حروف : ان کو مضبوطی اور جماؤسے بغیر جھٹکا دیے پڑھا جاتا ہے۔

آئے حرف مجزوم کی تیسری قسم: حروف لین کی ادائیگی کی پہچان کریں اور اس کے مطابق خوب مشق کریں

YUQINOON
Islamic Center

(لین) کا معنی ہے: "نرمی" ۔ اور جن حروف کی ادائیگی میں یہ کیفیت پائی جاتی ہے، انہیں حروف لین“ کہتے ہیں۔ اور وہ دو حروف ہیں:

- (ی) جزم والی جس سے پہلے زبر ہو۔
- (واو) جزم والی جس سے پہلے زبر ہو .

اور یاد رکھیں ! حروف لین“ کی ادائیگی نرم اور لچک دار ہوتی ہے، جس میں معمولی سا کھچاؤ ہوتا ہے۔ لیکن حروف مدہ کی طرح آواز ڈھیلی اور لمبی نہیں ہوتی ۔

آئیے ! " حروف لین میں سے ہر ایک کی صحیح ادائیگی کی پہچان کریں۔

یائے لین: ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھولنے کے فورا بعد نیچے کی طرف جھکا کر (نرمی سے بغیر کھینچے) پڑھیں۔

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں

تیسری قسم : حروف لین کو نرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھیں

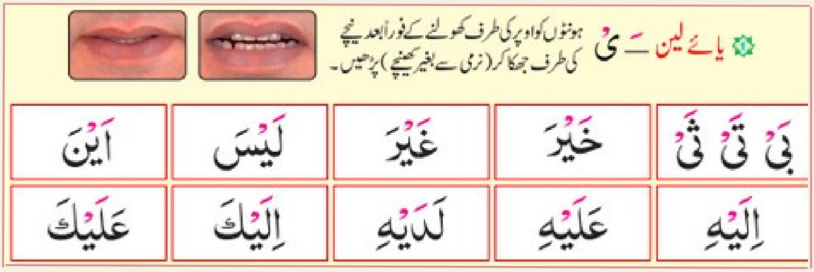

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں

تیسری قسم : حروف لین کو نرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھیں

یائے لین کی صحیح ادائیگی دوبارہ سماعت فرمائیے

YUQINOON Islamic Center

واولین ادائیگی

واولین کو واومدہ کی طرح کھینچ کر نہیں پڑھا جاتا۔ بلکہ ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھولنے کے فوراً بعد گول کرتے ہوئے (نرمی سے بغیر کھینچے) : مثلا:

آئے مشق کیجئے اور ادائیگی کے وقت نقشہ پر توجہ مرکوز کیجئے

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں

تیسری قسم : حروف لین کو نرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھیں

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں

تیسری قسم : حروف لین کو نرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھیں

واولین کی صحیح ادائیگی دوبارہ سماعت فرمائیے

یہ تھی چند گزارشات (قرآنی حروف لین یعنی نرمی اور بغیر کھینچے پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورہ قریش کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے ساعت فرمائیے!

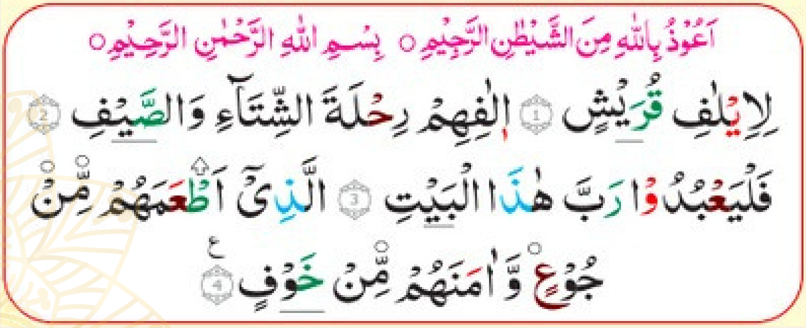
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿1﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿2﴾

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿3﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ

جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾

YUQINOON Islamic Center

سبق نمبر 14

جزم یا سکون کی ادائیگی کی پہچان

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 14 پڑھیں گے۔ جس میں (قرآنی حروف میں سے یا مدہ و یا لین اور واومدہ وواولین کی ادائیگی میں فرق) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

(یائےمدہ و یائےلین کی ادائیگی میں فرق)

یائے مدہ میں : ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھیچ کر پڑھیں ۔

مثلا اور

یائے لین میں : ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھولنے کے فوراً بعد نیچے کی طرف جھکا کر نرمی سے بغیر کھینچے پڑھیں ۔ مثلا

آئے مشق کیجئے اور ادائیگی کے وقت نقشہ پر توجہ مرکوز کیجئے

YUQINOON Islamic Center

(یائےمدہ و یائےلین کی ادائیگی میں فرق)

یائے مدہ: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں ۔

یائے لین : ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھو لنے کے فوراً بعد نیچے کی طرف جھکا کر نرمی سے بغیر کھینچے پڑھیں.

یائے مدہ

یائے لین

بِيْ بَيْ	تِيْ تَيْ	ثِيْ ثَيْ	قِيْلَ
خَيْرَ	سِيْقَ	لَيْسَ	غِيْظَ
رَيْبَ	غِيْضَ	عَلَيْهِمْ	حِيْلَ

اور یا درکھیں ! کہ (واومدہ) میں: ہونٹوں کو گول نا تمام ملا کر تھوڑا سا کھیچ کر پڑھیں ۔ اور

(واولین) میں : ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھولنے کے فورا بعد گول کرتے ہوئے (نرمی سے بغیر کھینچے) پڑھیں ۔

آئیے ! مشق کیجئے اور ادائیگی کے وقت نقشہ پر توجہ مرکوز کیجئے !

واومده اور واولین میں فرق

(واومدہ): ہونٹوں کو گول نا تمام ملا کر تھوڑا سا کھیچ کر پڑھیں

(واولین): ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھولنے کے فورا بعد گول کرتے ہوئے

(نرمی سے بغیر کھینچے) پڑھیں

واومده 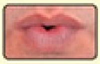

واولین 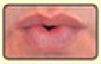

بُوْ بَوْ	تُوْ تَوْ	ثُوْ ثَوْ	تُوْبُوْا
حَوْلَ	ذُوْقُوْا	سَوْفَ	كُوْنُوْا
سَوْطَ	تَعُوْلُوْا	فَوْقَ	يَسْتَوْفُوْنَ

(یائے مدہ و یائے لین) اور اسی طرح (واومدہ و واولین) کی صحیح ادائیگی

دوبارہ ساعت فرمائیے

(یائےمدہ و یائےلین کی ادائیگی میں فرق)

یائے مدہ: ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھول کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں ۔

یائے لین : ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھو لنے کے فوراً بعد نیچے کی طرف جھکا کر

نرمی سے بغیر کھینچے پڑھیں.

یائے مدہ

یائے لین

بِیْ بَیْ	تِیْ تَیْ	ثِیْ ثَیْ	قِیْلَ
خَیْرَ	سِیْقَ	لَیْسَ	غِیْظَ
رَیْبَ	غِیْضَ	عَلَیْهِمْ	حِیْلَ

واومدہ اور واولین میں فرق

(واومدہ): ہونٹوں کو گول نا تمام ملا کر تھوڑا سا کھیچ کر پڑھیں

(واولین): ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھولنے کے فورا بعد گول کرتے ہوئے

(نرمی سے بغیر کھینچے) پڑھیں

واو مدہ ہونٹوں کو گول نا تمام ملا کر تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں۔ 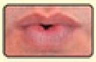

واو لین ہونٹوں کو اوپر کی طرف کھولنے کے فوراً بعد گول کرتے ہوئے (نرمی سے بغیر کھینچے) پڑھیں۔

بُوْ بَوْ	تُوْ تَوْ	ثُوْ ثَوْ	تُوْبُوْا
حَوْلَ	ذُوْقُوْا	سَوْفَ	کُوْنُوْا
سَوْطَ	تَعُوْلُوْا	فَوْقَ	یَسْتَوْفُوْنَ

YUQINOON
Islamic Center

یہ تھی چند گزارشات (قرآنی حروف میں سے یا مدہ و یا لین اور واومدہ و واولین کی ادائیگی میں فرق) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الماعون کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے !

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ (1) فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ
الْيَتِيْمَ (2) وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (3) فَوَيْلٌ
لِّلْمُصَلِّيْنَ (4) الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (5)
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ (6) وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ (7)

سبق نمبر 15

جزم یا سکون کی ادائیگی کی پہچان

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 15 پڑھیں گے۔
جس میں (قرآنی حرف مجزوم کی چوتھی قسم یعنی مضبوطی اور جماؤ سے بغیر جھٹکا دیے پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

قرآن مجید میں کل 29 حروف ہیں۔ جزم کی صورت میں ان کی ادائیگی چار طرح کی ہوتی ہے:

1. نمبر 1: ہلا کر پڑھنا اور یہ کیفیت (حروف قلقلہ) میں پائی جاتی ہے۔
2. نمبر 2 بقدرایک الف کھینچ کر پڑھنا اور یہ کیفیت (حروف مدہ) میں پائی جاتی ہے۔
3. نمبر 3 نرمی کے ساتھ بغیر کھنچے پڑھنا اور یہ کیفیت (حروف لین) میں پائی جاتی ہے۔
4. نمبر 4 مضبوطی اور جماؤ سے بغیر جھٹکا دیے پڑھنا اور یہ کیفیت مذکورہ حروف کے علاوہ (باقی 21 حروف) میں پائی جاتی ہے۔

آئیے ! قرآنی حرف مجزوم کی چوتھی قسم : (باقی 21 حروف) کی پہچان کریں اور اس کے مطابق خوب مشق کریں۔

باقی 21 حروف وہ ہیں : جو (حروف قلقلہ ، حروف مدہ اور حروف لین کے علاوہ) ہیں۔ ان حروف کی جزم کو مضبوطی اور جماؤ سے بغیر جھٹکا دیے ادا کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

﴿اَلْ – اَنْ – اَمْ – اَفْ – اَرْ﴾

﴿اَلْ – اَنْ – اَمْ – اَفْ – اَرْ﴾ کو یوں جھٹکا دے کر پڑھنا: غلط طریقہ ہے۔ اور اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ جزم والے حرف کی آواز اپنی جگہ پر روکی رہے اور اس کے فوراً ہی بعد اگلا حرف پڑھیں، مثلا:

[اَلْحَمْدُ – اِهْدِنَا – اَنْعَمْتَ]

آئے مشق کیجئے:

اَتْ اِتْ اُتْ	اَثْ اِثْ اُثْ	اَرْ اِرْ اُرْ	اَفْ اِفْ اُفْ
اَلْ اِلْ اُلْ	اَمْ اِمْ اُمْ	اَنْ اِنْ اُنْ	

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں چوتھی قسم : باقی 21 حروف مضبوطی
اور جماؤ سے بغیر جھٹکا دیے پڑھیں
درج ذیل الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

مَتْرَبَةٍ	مُثْقَلَةٌ	نَحْنُ	اَخْرَجَ	تَذْهَلُ	بَرْقٌ
مِرْيَةٍ	رِزْقًا	مَسْغَبَةٍ	بُشْرًا	فَصْلٌ	قَضْبًا
اَظْلَمُ	نَعْبُدُ	يَغْفِرُ	تَفْعَلُوْا	مَكْرًا	جَعَلْنَا
قَصَمْنَا	يَنْهَوْنَ	تَهْوٰى	شَاْنٌ	اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ

اس میں چار قسم کے حروف ہوتے ہیں چوتھی قسم : باقی 21 حروف مضبوطی اور جماؤ سے
بغیر جھٹکا دیے پڑھیں.

درج ذیل الفاظ کی صحیح ادا ئیگی دوبارہ سماعت فرمائیے

مَتْرَبَةٍ	مُثْقَلَةٌ	نَحْنُ	اَخْرَجَ	تَذْهَلُ	بَرْقٌ
مِرْيَةٍ	رِزْقًا	مَسْغَبَةٍ	بُشْرًا	فَصْلٌ	قَضْبًا
اَظْلَمُ	نَعْبُدُ	يَغْفِرُ	تَفْعَلُوْا	مَكْرًا	جَعَلْنَا
قَصَمْنَا	يَنْهَوْنَ	تَهْوٰى	شَاْنٌ	اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ

یہ تھی چند گزارشات (قرآنی حرف مجزوم کی چوتھی قسم یعنی مضبوطی اور جماؤ سے بغیر جھٹکا دیے پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ المعون کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجے سماعت فرمائیے!

YUQINOON
Islamic Center

سبق نمبر 16

شد "ّ" کی ادائیگی کی پہچان

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 16 پڑھیں گے۔

جس میں (قرآنی حروف پر تشدید کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

حرف کے اوپر سین کے سرے کی مثل او پر کو اٹھے ہوئے تین دندانوں "" کو شد کہتے ہیں۔ شد والا حرف پچھلے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے اور اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ: پچھلے حرف کو شد والے حرف کے ساتھ فوراً ملاتے ہوئے ہلکا سا دباؤ پیدا کریں، اور دباؤ کےفوراً ہی بعد شد والے حرف پر موجود حرکت کو مضبوطی سے ادا کریں۔

اور یادرکھیں! کہ شد والے میم اور نون (مّ نّ) کو پڑھتے وقت غنہ کریں۔ یعنی ناک میں آواز جاری کریں۔ – آئے مشق کیجئے

اَنَّ اِنَّ اُنَّ	اَمَّ اِمَّ اُمَّ	اَثَّ اِثَّ اُثَّ	اَتَّ اِتَّ اُتَّ

درج ذیل الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں.

سَبَّحَ	حَتّٰى	اَلثَّابِتِ	اَلْحَجُّ	سَحَّارٍ
اَلْفَخَّارِ	صَدَّقَ	كَذَّبَ	حَرَّمَ-حُرِّمَ	نَزَّلَ
يَسِّرُ	اَلشَّكُوْرَ	حُصِّلَ	وَالضُّحٰى	اَلطَّارِقُ
اَلظُّهْرُ	فَعَّالٌ	خَفَّتْ	حُقَّتْ	فَكَّرَ
عَلَّمَ	اَللّٰهُ	عَدُوٌّ	وَهَّاجًا	عَرَبِيٌّ

درج ذیل الفاظ کی صحیح ادائیگی دوبارہ سماعت فرمائیے.

سَبَّحَ	حَتّٰى	اَلثَّابِتِ	اَلْحَجُّ	سَحَّارٍ
اَلْفَخَّارِ	صَدَّقَ	كَذَّبَ	حَرَّمَ-حُرِّمَ	نَزَّلَ
يَسِّرُ	اَلشَّكُوْرَ	حُصِّلَ	وَالضُّحٰى	اَلطَّارِقُ
اَلظُّهْرُ	فَعَّالٌ	خَفَّتْ	حُقَّتْ	فَكَّرَ
عَلَّمَ	اَللّٰهُ	عَدُوٌّ	وَهَّاجًا	عَرَبِيٌّ

یہ تھی چند گزارشات (قرآنی حروف پر تشدید کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ التکاثر کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

سبق نمبر 17

قرآنی حروف پر مدات ٓ ٓ کی ادائیگی

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 17 پڑھیں گے۔
جس میں (قرآنی حروف پر مدات کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

حرف کے اوپر ٹیڑھی سی لکیر جس کی شکل آپ کے سامنے ہے اسے مد کہتے ہیں۔ اور مد کا معنی ہے کھیمچنا ، لمبا کرنا، دراز کرنا۔

اور مدات دو طرح کی ہیں: چھوٹی مد ٓ بڑی مد: ٓ

آپ پڑھ چکے ہیں کہ کھڑی حرکات والے حروف اور حروف مدہ کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

جیسے:

[بَ، بَا – بِ، بِیْ – بُ، بُوْ] –

اور اس مد کو مد اصلی کہتے ہیں۔
اور آئیے زیادہ کھینچ کر پڑھی جانے والی مدوں کو بھی یاد کر لیں ۔ اور وہ چار قسم کی ہیں :

اور آئیے ! زیادہ کھینچ کر پڑھی جانے والی مدوں کو بھی یاد کر لیں ۔ اور وہ چار قسم کی ہیں :

-مدلازم:

اور یہ اس مد کو کہتے ہیں جہاں بڑی مد والے حرف کے بعد جزمٗ یا شدّ والا حرف ہو۔

اس کو تین گنا کھینچ کر پڑھا جاتا ۔

جیسے:

[آلْئٰنَ ، دَآبَّةً]

مد والے حرف کے بعد جزم و یا شد والا حرف ہو تین گنا کھینچیں

1- مد لازم

تین گنا کھینچیں

1 مد لازم (تین گنا کھینچیں)	آلْئٰنَ	دَآبَّةٌ	مُدْهَآمَّتٰنِ
	الظَّآنِّيْنَ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ	اَتُحَآجُّوْنِّيْ

اور آئیے ! زیادہ کھینچ کر پڑھی جانے والی مدوں کو بھی یاد کر لیں ۔ اور وہ چار قسم کی ہیں

مد واجب

اور یہ اس مد کو کہتے ہیں جہاں بڑی مد والے حرف کے بعد ہمزہ ہو۔ اس کو دو گنا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: [جاءَ □□- شَآءَ]

YUQINOON Islamic Center

اور آئیے ! زیادہ کھینچ کر پڑھی جانے والی مدوں کو بھی یاد کر لیں ۔ اور وہ چار قسم کی ہیں

بڑی مد والے حرف کے بعد ہمزہ ہو : دو گنا کھنچیں
2 مد واجب
(دوگنا کھینچیں)

2 مد واجب (دوگنا کھینچیں)			
	عَطَآءً	غُثَآءً	سِيٓءَ
	يُضِيٓءُ	سُوٓءٍ	قُرُوٓءٍ

مد جائز اور یہ اس مد کو کہتے ہیں جہاں چھوٹی مد والے حرف کے بعد ہمزہ ہو۔ اس کو بھی دو گنا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: [قَالُوا آمَنَّا] مشق کیجئے:

چھوٹی مد والے حرف کے بعد ہمزہ ہو۔ دو گنا کھینچیں
3 مد جائز
(دو گنا کھینچیں)

3 مد جائز (دوگنا کھینچیں)			
	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ	اِنِّيٓ اَعْلَمُ
	يَسِّرْ لِيٓ اَمْرِيْ	تُوْبُوٓا اِلَى اللّٰهِ	قُوٓا اَنْفُسَكُمْ

YUQINOON Islamic Center

4-مد عارض: اور یہ اس مد کو کہتے ہیں جہاں (حروف مدہ) یا (حروف لین) کے بعد والے حرف پر جزم لگا کر وقف کیا جائے۔ تو وہاں ایک گنا کھینچنا , دو گنا کھینچنا, یا تین گنا کھینچنا (تینوں طرح) صحیح ہے۔

(حروف مدہ) یا (حروف لین) کے بعد والے حرف پر اگر جزم لگا کر وقف کیا جائے:
3،2،1 گنا (تینوں طرح) کھینچیں.

4 مد عارض
(3.2.1)
تینوں طرح کھینچیں

4 مد عارض (3،2،1) تینوں طرح کھینچیں	اَنْتَ الْوَهَّابُ ○	رَبِّ الْعٰلَمِيْنُ ○	اَلْمُفْلِحُوْنُ ○
	وَالصَّيْفُ ○	نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنُ ○	مِنْ خَوْفٌ ○

یہ تھی چند گزارشات (قرآنی حروف پر مدات کی ادائیگی) کے حوالے سے۔
!اور اب سورۃ القریش کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے

سبق نمبر 18

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 18 پڑھیں گے۔

جس میں (حروف مقطعات کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی ۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

حروف مقطعات کی ادائیگی کی پہچان

مقطعات وہ چودہ (۱۴) حروف ہیں، جو قرآن مجید کی انتیس (۲۹) سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ جنہیں عام حروف کی طرح ملا کر نہیں پڑھا جاتا۔ بلکہ حروف ہجا کی طرح پڑھ کر انہیں ملایا جاتا ہے

چنانچہ ﴿الٓمٓ﴾ کا تلفظ اس طرح نہیں ہوگا: (اَلَمْ) بلکہ اس طرح ہو گا۔ ((اَلِفْ لَآمْ مِيْمْ)) ایسے ہی باقی حرفوں کو سمجھ لیجئے۔ اور چونکہ ان حروف کو پڑھتے وقت ہر حرف کا عربی نام جدا جدا لیا جاتا ہے۔ تواسی لیے انہیں " حروف مقطعات" کہتے ہیں۔

حروف مقطعات کے چودہ حروف یہ ہیں:۔ ﴿نٓ قٓ صٓ عٓ سٓ لٓ كٓ مٓ حٓ يٓ طٓ ا ه ر﴾

جن کا مجموعہ [[نَقَصَ عَسْلُكُمْ حَىٰ طَاهِرُ]] ہے۔

آئے حروف مقطعات کی ادائیگی کی پہچان کریں۔

جس حرف پر کھڑا زبر ہو، اُسے تھوڑا سا لمبا کرتے ہوئے ادا کریں۔ مثلاً:

[[طٰهٰ]]

جس حرف پر مد کا نشان لگا ہو، اُسے تین گنا لمبا کرتے ہوئے ادا کریں۔ مثلا:

[[صٓ – قٓ]]

آئیے ! (حروف مقطعات) کی مشق کریں، اور ہر حرف کے کھینچے جانے کی مقدار پر توجہ مرکوز کریں :-

YUQINOON Islamic Center

اور یاد رکھیں ! کہ تمام حروف مقطعات کا تلفظ نیچے باریک قلم سے لکھ دیا گیا ہے۔ تا کہ آسانی کے ساتھ ان حروف کی ادائیگی کو سمجھا جاسکے۔ مشق کیجئے:

- طریقہ : کھڑا زبروالا حرف : (تھوڑا سا کھینچ کر ادا کریں)
  مد کے نشان والا حرف : (تین گنا کھینچ کر ادا کریں)

اور یاد رکھیں ! سورۃ مریم وشوریٰ کے حروف مقطعات میں لفظ (عین) کی (ی) کو دونوں جگہ دوگنا یا تین گنا لمبا کرنا، دونوں طرح صحیح ہے۔

عین کو دو گنا کھینچتے ہوئے مشق کیجئے :

عین کو تین گنا کھینچتے ہوئے مشق کیجئے

یہ تھی چند گزارشات (حروف مقطعات کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ النصر کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

سبق نمبر 19

حروف شبہ مستعلیہ کی ادائیگی کی پہچان

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 19 پڑھیں گے۔
جس میں قرآن مجید کے حروف شبہ مستعلیہ " (یعنی کبھی موٹی اور کبھی باریک آواز سے پڑھے جانے والے حروف میں سے لام کی موٹی اور باریک آواز کی ادائیگی کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ
قرآن مجید میں سات حروف ہر حالت میں موٹی آواز میں پڑھے جاتے ہیں ، چاہے ان پر(زبر، زیر، پیش) ہو یا (سکون) یا (تشدید) ہو۔ اور وہ حروف یہ ہیں : [خ ص ض ع ط ق ظ] جن کا مجموعہ ہے:
((خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ))

چونکہ ان حروف کو ادا کرتے وقت زبان کی جڑ تالو کی طرف بلند ہو جاتی ہے۔ اسی لیے انہیں حروف مستعلیہ" کہتے ہیں۔ اور تین حروف ایسے ہیں جو بعض حالتوں میں موٹے اور بعض حالتوں میں باریک پڑھے جاتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں : [الف- لام- را] چونکہ ان حروف کی آواز بعض حالتوں میں (حروف مستعلیہ) کی طرح موٹی ہوتی ہے۔ اس لیے انہیں حروف شبہ مستعلیہ " کہا جاتا ہے۔

لام کی موٹی اور باریک آواز کی پہچان
لام کو موٹی اور بار یک آواز میں پڑھنے کا قاعدہ یہ ہے کہ لفظ ﴿اللہ﴾ یا ﴿اللّٰھُمَّ﴾ کے لام سے پہلے اگرزبر یا پیش ہو تو

YUQINOON Islamic Center

اس لام کو خوب موٹی آواز میں پڑھیں ۔

﴿هُوَ اللّٰهُ - سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ - عَبْدُ اللّٰهِ - قَالُوا اللّٰهُمَّ﴾

اور اگر اس لام سے پہلے زیر ہو تو

﴿اللّٰه﴾ یا ﴿اللّٰهُمَّ﴾

لام کو بار یک آواز میں پڑھیں ۔ مثلا :

کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو

﴿اللّٰه﴾ یا ﴿اللّٰهُمَّ﴾

کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو

اگر اس لام سے پہلے زیر ہو تو

﴿اللّٰه﴾ یا ﴿اللّٰهُمَّ﴾

باریک پڑھیں

باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں۔

{ موٹے لام کی مشق]

اَللّٰهُ اَحَدٌ	خَتَمَ اللّٰهُ	عَلِمَ اللّٰهُ	رَضِيَ اللّٰهُ	آللّٰهُ	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ
رَحْمَةُ اللّٰهِ	يُرِيْدُ اللّٰهُ	جَعَلَهُ اللّٰهُ	رَفَعَهُ اللّٰهُ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	قَالُوا اللّٰهُمَّ

لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو

﴿اللّٰه﴾ یا ﴿اللّٰهُمَّ﴾

لام موٹا پڑھیں ۔

اگر اس لام سے پہلے زیر ہو تو

﴿اللّٰه﴾ یا ﴿اللّٰهُمَّ﴾

باریک پڑھیں

باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں۔

(باریک لام کی مشق)

لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	بِيَدِ اللّٰهِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
بِنِعْمَةِ اللّٰهِ	قُلِ اللّٰهُمَّ	وَلِّی - تَوَلّٰی	اَنْ لَّآ اِلٰهَ	مَاوٰلّٰهُمْ

(درج ذیل الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں }

خَتَمَ اللّٰهُ	عَلِمَ اللّٰهُ	تَاللّٰهِ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
جَعَلَ اللّٰهُ	عَلَى اللّٰهِ	اَللَّطِيْفُ	اِخْتَلَطَ	لَسَلَّطَهُمْ	وَلْيَتَلَطَّفْ

یہ تھی چند گزارشات (قرآن مجید کے حروف شبہ مستعلیہ میں سے (لام کی موٹی اور باریک آواز کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ النصر اور سورۃ الاخلاص کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

سبق نمبر 20

حروف شبہ مستعلیہ کی ادائیگی کی پہچان

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 20 پڑھیں گے۔

جس میں قرآن مجید کے حروف شبہ مستعلیہ (یعنی کبھی موٹی اور کبھی باریک آواز سے پڑھے جانے والے حروف میں سے را کی موٹی اور باریک آواز کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

قرآن مجید میں سات حروف ہر حالت میں موٹی آواز میں پڑھے جاتے ہیں ۔ اور وہ یہ ہیں :

[خ ص ض غ ط ق ظ] جن کا مجموعہ: ((خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ)) ہے۔

انہیں حروف مستعلیہ" کہتے ہیں۔

اور تین حروف ایسے ہیں جو بعض حالتوں میں موٹے اور بعض حالتوں میں باریک پڑھے جاتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں : [الف لام - را] انہیں حروف شبہ مستعلیہ " کہتے ہیں۔

آئیے ! (حروف شبہ مستعلیہ) میں سے (را کی موٹی اور باریک آواز کی ادائیگی) معلوم کریں۔

اور اس کے مطابق خوب مشق کریں :

YUQINOON Islamic Center

را کو موٹا اور باریک پڑھنے کے مختصراً تین قاعدے ہیں:

قاعدہ نمبر 1: جب (ر) پر (زبر یا پیش) ہو۔ تو اسے موٹی آواز میں پڑھیں

۔ مثلاً : [رَبَّكَ - رُبَمَا] اور

اگر (ر) کے نیچے (زیر) ہو. تو اسے باریک آواز میں پڑھیں ۔ مثلاً :

[رِجَالٌ - بِالْبِرِّ]

را کی موٹی اور بار یک آواز کی پہچان.

آئیے !

موٹی راء کی مشق کریں :

رَا، رَا، رَا	رُوْ، رُوْ، رُوْ	رَا رُوْ - رَا رُوْ - رَا رُوْ	اَرَّ، اَرُّ - اَرَّ، اَرُّ - اَرَّ، اَرُّ			
رَحِيْمٌ	رَبَّكَ	مِرَآءً	رَاوٗ	وَالْخَيْرَاتِ	رَبَّنَا	
اَلرَّحْمٰنُ	وَالرَّاشِدُوْنَ	ظَاهِرًا	غَفُوْرًا	وَمُبَشِّرًا	وَنَذِيْرًا	سِرًّا
كُلَّمَا رُزِقُوْا	صَابِرُوْنَ	وَعِشْرُوْنَ	رُبَمَا	جُرُفٍ	يَخِرُّوْنَ	
فَفِرُّوْا	مَرُّوْا	مُنْذِرٌ	قَدِيْرٌ	شَهْرٌ	مَفَرٌّ	مُسْتَقَرٌّ

را کی موٹی اور بار یک آواز کی پہچان.

آئیے !

باریک را کی مشق کریں :

رِ رِ رِ	اَرِّ اَرِّ اَرِّ	رٍ رٍ رٍ	اَرٍّ اَرٍّ اَرٍّ			
شَرِبَ	شَاكِرِيْنَ	رِجَالٌ	وَالصَّابِرِيْنَ	وَالْغَارِمِيْنَ	اَلرِّجَالُ	حُرِّمَ
بِالْبِرِّ	ذُرِّيَّةٌ	دُرِّيٌّ	وَفِي الرِّقَابِ	قَمَرٍ	اَمْرٍ	بِشَرٍّ

درج ذیل الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ	سِرًّا	يَخِرُّوۡنَ	يُسِرُّوۡنَ	يَفِرُّ الۡمَرۡءُ	فَفِرُّوۡا	مُسۡتَمِرٌّ
مُسۡتَقِرٌّ	اَلرِّجَالُ	وَمِنۡ شَرِّ	بِشَرٍّ	حُرِّمَ	بُرِّزَ	ذُرِّيَّةٌ

قاعدہ نمبر2 : جب جزم والی (ر) سے پہلے (زبر یا پیش) ہو تو اسے موٹی آواز میں پڑھیں ۔ مثلا : [بَرْقٌ - يُرْزَقُونَ] اور اگر پہلے (زیر) ہو تو باریک آواز میں پڑھیں ۔ مثلا: [مِدْيَةٌ - فرعونَ]

آئیے ! موٹی راء کی مشق کریں :

	اَرۡ اَرۡ اَرۡ	اُرۡ اُرۡ اُرۡ	اَرۡ اُرۡ - اَرۡ اُرۡ - اَرۡ اُرۡ		
قَرۡضًا	بَرۡقٌ	يَرۡضَوۡنَهٗ	لَا تَرۡفَعُوۡا	مَرۡحَبًا	يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ
قُرۡبٰى	يُرۡزَقُوۡنَ	قُرۡاٰنًا	فُرۡقَانًا	وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ	نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ

قاعدہ نمبر2 : جب جزم والی (ر) سے پہلے (زبر یا پیش) ہو تو اسے موٹی آواز میں پڑھیں ۔ مثلا : [بَرْقٌ - يُرْزَقُونَ] اور اگر پہلے (زیر) ہو تو باریک آواز میں پڑھیں ۔ مثلا: [مِدْيَةٌ - فرعونَ]

آئیے ! باریک راء کی مشق کریں :

	بِرۡ بِرۡ بِرۡ	تِرۡ تِرۡ تِرۡ	ثِرۡ ثِرۡ ثِرۡ		
فِرۡعَوۡنَ	مِرۡيَةٌ	يَسِّرۡ	اَنۡذِرۡهُمۡ	شِرۡعَةً	مِرۡفَقًا
وَذَكِّرۡهُمۡ	اِسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ	قُمۡ فَاَنۡذِرۡ	وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ	وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ	

YUQINOON
Islamic Center

اور یاد رکھیں ! جب شد والی را پر جزم لگا کر ٹھہریں تو وقف اس طرح کریں کہ تشدید باقی رہے اور حرکت کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو۔ مثلا :

پر وقف اس طرح کریں : [الْمُعْتَرَ - اَلْمَفَرُ الْمُسْتَقَرُ] درج [الْمُعْتَرَ - اَلْمَفَرُ الْمُسْتَقَرُ]

ذیل الفاظ کی (وصلاً و وقفاً) صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں:

Practise the following words with correct pronunciation and pauses:							
لِلْبَشَرِ	بِسَحَرٍ	بِالنُّذُرِ	نُكُرٍ	قُدِرَ	اَلْمُدَّثِّرُ	مُنْتَشِرٌ	سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ
اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ	عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ	اَلْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ	اَدْهٰى وَاَمَرُّ	اَيْنَ الْمَفَرُّ	يَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ		

تین صورتوں میں جزم والی (ر) سے پہلے زیر ہونے کے باوجود را موٹی پڑھی جائے گی:

1. -جزم والی (ر) سے پہلے (زیر) ایسے ہمزہ پر ہو جو الف کی شکل میں لکھا ہو۔ مثلاً : [:[ارْجِعُوا]] لیکن یادر ہے کہ لفظ ((الْاِرْبَةِ)) میں (ر) باریک ہوگی۔
2. -جزم والی (ر) سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو۔
3. -جزم والی (ر) کے بعد کوئی مونا حرف اس کلمہ میں ہو . :[اِرْصَادًا - مِرْصَادًا - لَبِالْمِرْصَادِ - قِرْطَاسٍ - فِرْقَةٍ]
4. لیکن یادر ہے کہ : [[فِرْقٍ]] کی را کو موٹا اور باریک پڑھنا دونوں طرح صحیح ہے۔

YUQINOON
Islamic Center

درج ذیل الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

اِرْجِعْ	اِرْجِعِیْ	اِرْجِعُوْا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	اَلَّذِی ارْتَضٰی	
مَنِ ارْتَضٰی	لِمَنِ ارْتَضٰی	اِنِ ارْتَبْتُمْ	اَمِ ارْتَابُوْا	قِرْطَاسٍ	مِرْصَادًا	لَبِالْمِرْصَادِ
اِرْصَادًا	فِرْقَةٍ	{فِرْقٍ} کی را کی دونوں طریقوں کیساتھ مشق کیجئے	فِرْقٍ ، فِرْقٍ ، فِرْقٍ			

قاعدہ نمبر3 : (ر) پڑھتے وقت اگر اس سے پہلا حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، تو وہ (ر) موٹی ہوگی۔ مثلا: [:[وَالْعَصْرِ – خُسْرٍ]

اور اگر (ر) سے پہلا حرف ساکن ہو اور اس پہلے زیر ہو، یا را سے پہلے "یاء" ساکنہ ہو اور اس سے پہلے زبر ہوں تو ان دونوں صورتوں میں " را" باریک ہوگی۔ مثلاً :[[ذِكْرٌ – خَيْرٌ]۔ پر وقف اس طرح کریں: [[ذِكْرْ – خَيْرْ]۔] -

درج ذیل الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

وَالْعَصْرِ	وَالْفَجْرِ	وَالْوَتْرِ	دَارَ الْبَوَارِ	مِنَ النَّارِ
فِي الصُّدُوْرِ	ذِكْرٌ	اَلذِّكْرُ	اَلسِّحْرُ	قَدِيْرٌ
عُزَيْرٌ	اَلسَّيْرُ	ضَيْرٌ	خَيْرٌ	اَلطَّيْرُ

YUQINOON Islamic Center

اور یاد رکھیں ! اگر [[اَلْقِطْرِ] اور [مِصْرَ]۔] - کی" را " پر وقف کیا جائے تو (ر) کو موٹا اور باریک پڑھنا دونوں طرح صحیح ہے۔

موٹی را کیساتھ مشق کیجئے
باریک را کیساتھ مشق کیجئے

موٹی را کیساتھ مشق کیجئے	اَلْقِطْرْ، اَلْقِطْرْ، اَلْقِطْرْ	مِصْرْ ، مِصْرْ ، مِصْرْ
باریک را کیساتھ مشق کیجئے	اَلْقِطْرْ، اَلْقِطْرْ، اَلْقِطْرْ	مِصْرْ ، مِصْرْ ، مِصْرْ

یہ تھی چند گزارشات قرآن مجید کے حروف شبہ مستعلیہ میں سے (را کی موٹی اور باریک آواز کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ القدر کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

سبق نمبر 21

حروف شبہ مستعلیہ کی ادائیگی کی پہچان

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 21 پڑھیں گے۔ جس میں قرآن مجید کے حروف شبہ مستعلیہ (یعنی کبھی موٹی اور کبھی باریک آواز سے پڑھے جانے والے حروف میں سے الف کی موٹی اور بار یک آواز کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

الف کی موٹی اور بار یک آواز کی پہچان

اقرآن مجید میں سات حروف ہر حالت میں موٹی آواز میں پڑھے جاتے ہیں ۔ اور وہ یہ ہیں :
[خ ص ض غ ط ق ظ]
جن کا مجموعہ: ((خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ)) ہے۔ انہیں "حروف مستعلیہ" کہتے ہیں۔ اور تین حروف ایسے ہیں جو بعض حالتوں میں موٹے اور بعض حالتوں میں باریک پڑھے جاتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:
[الف - لام - را]
انہیں حروف شبہ مستعلیہ " کہتے ہیں۔

آئیے ! (حروف شبہ مستعلیہ) میں سے (الف کی موٹی اور بار یک آواز کی ادائیگی) معلوم کریں۔ اور اس کے مطابق خوب مشق کریں :

YUQINOON
Islamic Center

(الف) کو موٹی اور باریک آواز میں پڑھنے کا قاعدہ یہ ہے: کہ الف اپنے سے پہلے حرف کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ اگر پہلا حرف موٹی آواز والا ہو تو الف بھی موٹی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔

اور اگر پہلا حرف باریک آواز والا ہو تو الف بھی باریک آواز میں پڑھا جاتا ہے۔

موٹے الف کی مشق کیجئے

خَالِصَةً	صَالِحًا	مَرْضَاتِ	غَافِرِ	طَالُوْتَ	قَالَ	ظَاهِرًا	خَالِدِيْنَ	غَاسِقٍ	اَصَابَ

باریک الف کی مشق کیجئے

مَتَاعٌ	اِحْسَانًا	جَزَآءٌ	شُرَكَآءُ	اَلشِّتَآءِ	نِسَآءُ	يَكَادُ	اَلْعَالَمِيْنَ	مَالِكِ	اِيَّاكَ

درج ذیل الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں :

خَآئِبِيْنَ	وَالصّٰٓفّٰتِ	ضَآلِّيْنَ	غَآئِبِيْنَ	طَآئِعِيْنَ	قَآئِلِيْنَ	اَلظَّآنِّيْنَ
اَلْحَآقَّةُ	مَالْحَآقَّةُ	تَحَآضُّوْنَ	يُشَآقُّوْنَ	شَآقُّوااللّٰهَ		
شُفَعَآءُ	شُرَكَآءُ	شُهَدَآءُ	اَغْنِيَآءَ	شَعَآئِرَ	اَلْخَبَآئِثِ	يَآيُّهَا
قُرَنَآءَ	سَيْنَآءَ	نَآئِمُوْنَ	عُلَمَآءُ	رُحَمَآءُ	اَلسَّمَآءُ	مَآئِدَةً

یہ تھی چند گزارشات قرآن مجید کے حروف شبہ مستعلیہ میں سے (الف کی موٹی اور باریک آواز کی ادائیگی) کے حوالے سے اور اب سورۃ النازعات کی پہلی 14 آیات کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

YUQINOON
Islamic Center

سبق نمبر 22

غنہ وعدم غنہ کی ادائیگی کی پہچان

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 22 پڑھیں گے۔ جس میں (قرآنی حروف پر غنہ وعدم غنہ کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

(غنہ) کا معنی ہے: ناک میں آواز کا گنگنانا۔ اور وہ ایک ایسی آواز ہے جو (م) اور (ن) کو ادا کرتے وقت ناک کی جڑ میں پائی جاتی ہے۔

اور غنہ کے لیے مختصر آ تین (۳) قاعدے ہیں:

قاعدہ نمبر 1: جب "میم" اور "نون" پرشدّ ہو تو ان میں ہمیشہ آواز کو ناک میں تھوڑ اسا کھینچ کر پڑھیں ۔ مثلا: ا:(اَمَّ اِمَّ اُمَّ) ۔(اَنَّ اِنَّ اُنَّ)
آئے مشق کیجئے.

"میم" پرشدّ ہو
"نون" پرشدّ ہو

میم مشدد کی مشق	اَمَّ اِمَّ اُمَّ	هَلُمَّ	فَثَمَّ	غُمَّةٌ	مُسَمًّى	صُمٌّ	مُحَمَّدٌ

نون مشدد کی مشق	اَنَّ اِنَّ اُنَّ	اِنَّهُنَّ	رِزْقُهُنَّ	لَاَغْلِبَنَّ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ

قاعدہ نمبر2 : جب جزم والی (م) کے بعد (م یا ب) ہو تو غنہ کریں۔

جیسے: (:(اَمْ مَ ے اَمْمَ – اَمْ بَ ے اَمْبَ)) آئے مشق کیجئے:

اُمْ مَّ	اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ	عَلَیْکُمْ مِّسْکِیْنٌ	بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ	عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ
اُمْ بَ	یَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	عَلَیْکُمْ بِوَکِیْلٍ	فَاحْکُمْ بَیْنَهُمْ	رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

اور یاد رکھیں ! جب جزم والی میم کے بعد م اور ب کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو میم کو نہایت صاف اور واضح کر کے بغیر غنہ کے پڑھیں ۔ جیے :[[اَلْحَمْدُ – لَمْ یَلِدْ]] لہذا: اسطرح غنہ کر کے پڑھنا: [:[اَلْحَمْدُ – لَمْ یَلِدْ]] صحیح نہیں۔

درج ذیل الفاظ میں میم کی (بغیر غنہ کے) صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

اَیُّکُمْ اَحْسَنُ	لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ	فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمَانِیْنَ	فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ
فَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ	اَهُمْ خَیْرٌ	لَکُمْ دِیْنُکُمْ	جَآءَتْهُمْ ذِکْرٰاهُمْ
بَعَثَ فِیْکُمْ رَسُوْلًا	فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ	وَبَدَالَهُمْ سَیِّئَاتُ	عَلَیْکُمْ شَهِیْدًا
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا	یُضِلَّهُمْ ضَلَالًا	اَذْهَبْتُمْ طَیِّبَاتِکُمْ	وَهُمْ ظَالِمُوْنَ

درج ذیل الفاظ میں میم کی (بغیرغنہ کے) صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

وَلَهُمْ عَذَابٌ	فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ	لَهُمْ فِيهَا	وَيَمُدُّهُمْ فِي
ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ	مَا لَكُمْ كَيْفَ	قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ	مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ
عَلَيْهِمْ وَلَا	وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اَنَّهُمْ هُمْ	هُمْ يُوْقِنُوْنَ

قاعدہ نمبر3 : جب جزم والے (ن) یا تنوین والے حرف کے بعد نو (۹) حروف یعنی : حروف حلقی (ء ہ ، ع ح ، غ خ) اور[الف - لام - را] کے علاوہ باقی (۲۰) حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو غنہ کریں۔ مثلا:

:[مِنْ مَّالٍ – مَنْ يَّقُوْلُ – مِنْۢ بَعْدِ – مِنْ تَسْنِيْمٍ – مِنْ صِيَامٍ].

اور ان 20 حرفوں کے پاس غنہ کی ادائیگی تین طرح کی ہوتی ہے:

(1) نون اور تنوین کو اگلے حرف میں ملا کر ایک ساتھ مشدد پڑھ کر غنہ کریں:
اور یہ کیفیت اس وقت ہوگی جب (ن) ساکن و تنوین کے بعد حروف
[.(يُوْمِنُ)] :کے چار حروف [ی و م ن) میں سے کوئی حرف آئے۔ مثلا:

:[فَمَنْ يَّعْمَلْ – مِنْ وَّالٍ – مِنْ مَّالٍ – مِنْ نَّخِيْلٍ]

YUQINOON
Islamic Center

اور ان 20 حرفوں کے پاس غنہ کی ادائیگی تین طرح کی ہوتی ہے:

نون اور تنوین کو اگلے حرف میں ملا کر ایک ساتھ مشدد پڑھ کر غنہ کریں:

آئے مشق کیجئے

اَنْ یَ - اَیَّ	فَمَنْ یَّعْمَلْ	اِنْ یَّقُوْلُوْنَ	خَیْرًا یَّرَهٗ	بَرْقٌ یَّجْعَلُوْنَ
اَنْ وَ - اَوَّ	مِنْ وَّالٍ	مِنْ وَّلِیٍّ	وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ	عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ
اَنْ مَ - اَمَّ	مِنْ مَّالٍ	مِنْ مَّآءٍ	لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ	كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ
اَنْ نَ - اَنَّ	مِنْ نَّخِیْلٍ	اِنْ نَّقُوْلُ	طَلْعٌ نَّضِیْدٌ	مَلِكًا نُّقَاتِلْ

اور ان 20 حرفوں کے پاس غنہ کی ادائیگی تین طرح کی ہوتی ہے:

اور یاد رکھیں ! اگر (نون ساکن) کے بعد (و) اور (ی) ایک ہی کلمہ میں واقع ہوں تو (ن) کو ان سے ملائے بغیر اور غنہ کیے بغیر نہایت صاف اور واضح ادا کریں۔

صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ	بُنْیَانٌ	بُنْیَانًا	بُنْیَانُهُمْ	اَلدُّنْیَا

:اور ان 20 حرفوں کے پاس غنہ کی ادائیگی تین طرح کی ہوتی ہے

– نون اور تنوین کومیم سے بدل کر ، ہونٹوں کے خشک حصوں کو نرمی سے ملاتے ہوئے میم پرغنہ کریں، اور یہ کیفیت اس وقت ہوگی جب (ن) ساکن و تنوین کے بعد (ب) آ جائے۔ مثلا:

[سُنْۢبُلَةٍ – مِنْۢ بَعْدِ – سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ]

طلبہ کی سہولت کے لیے ایسے مقامات پر چھوٹی سی (م) لکھ دی جاتی ہے۔ تاکہ پڑھنے والا بجائے نون کے میم پڑھے۔ آئیے مشق کیجئے

اَنْ م ب	اَنْۢبَاكَ	یَنْۢبُوْعًا	مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بَقْلِهَا	تُنْۢبِتُ
اَم ب	خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا	قَوْلًۢا بَلِیْغًا	زَوْجٍۢ بَهِیْجٍ	جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ

YUQINOON
Islamic Center

۔ نون اور تنوین کو پڑھتے ہوئے کنارہ زبان کو مسوڑھوں کے ساتھ نرمی سے لگا کرغنہ کریں اور یہ کیفیت اس وقت ہوگی ۔ جب حروف (۔يُؤْمِنُ) اور (ب) کے علاوہ باقی پندرہ (۱۵) حروف میں سے کوئی حرف آ جائے۔ مثلا: (۱:(مَنْثُوْرًا—مِنْ ثَمَرَةٍ—قَوْلًا ثَقِيْلًا) ۔) -

اور یاد رکھیں! 10 حرفوں کے پاس غنہ باریک ہوگا۔ اور وہ حروف یہ ہیں : ت ث ج د ذ ز س ش ف ك] - اور پانچ حرفوں کے پاس غنہ موٹا ہوگا ۔ اور وہ حروف یہ ہیں : [ص ض ط ظ ق] -

آیئے درج ذیل الفاظ میں (باریک غنہ) کی مشق صحیح تلفظ کے ساتھ کریں:

ت	اُنْ تَ - اَاِاُتَ	اَنْتُمْ	مِنْ تَسْنِيْمٍ	جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
ث	اُنْ ثَ - اَاِاُثَ	مَنْثُوْرًا	مِنْ ثَمَرَةٍ	قَوْلًا ثَقِيْلًا
ج	اُنْ جَ - اَاِاُجَ	اَنْجٰىكُمْ	مِنْ جِبَالٍ	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ
د	اُنْ دَ - اَاِاُدَ	اَنْدَادًا	مَنْ دَسّٰهَا	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ
ذ	اُنْ ذَ - اَاِاُذَ	فَاَنْذَرْتُكُمْ	مِنْ ذِكْرٰهَا	نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

آیئے درج ذیل الفاظ میں (باریک غنہ) کی مشق صحیح تلفظ کے ساتھ کریں:

ز	اُنْ زَ - اَاِاُزَ	اَنْزَلْنٰهُ	مَنْ زَكّٰهَا	غُلٰمًا زَكِيًّا
س	اُنْ سَ - اَاِاُسَ	فَلَا تَنْسٰى	مِنْ سُلٰلَةٍ	قَوْلًا سَدِيْدًا
ش	اُنْ شَ - اَاِاُشَ	اَنْشَرَهٗ	وَمَنْ شَكَرَ	عَبْدًا شَكُوْرًا
ف	اُنْ فَ - اَاِاُفَ	اَنْفُسَكُمْ	فَمَنْ فَرَضَ	شَيْـًٔا فَرِيًّا
ك	اُنْ كَ - اَاِاُكَ	يَنْكُثُوْنَ	فَمَنْ كَانَ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ

درج ذیل الفاظ میں (موٹے غنہ) کی مشق صحیح تلفظ کے ساتھ کریں

ص	اُنْ صَ - اَاِاُصَ	فَانْصُرْنَا	مِنْ صِيَامٍ	عَمَلًا صَالِحًا
ض	اُنْ ضَ - اَاِاُضَ	مَنْضُوْدٍ	مِنْ ضَرِيْعٍ	مَكَانًا ضَيِّقًا
ط	اُنْ طَ - اَاِاُطَ	يَنْطِقُوْنَ	مِنْ طَيِّبٰتِ	شَرَابًا طَهُوْرًا
ظ	اُنْ ظَ - اَاِاُظَ	فَانْظُرُوْا	مِنْ ظَهِيْرٍ	ظِلًّا ظَلِيْلًا
ق	اُنْ قَ - اَاِاُقَ	يَنْقَلِبُ	مِنْ قَرْنٍ	كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

اور یاد رکھیں !

کہ جب (ن) ساکن یا تنوین کے بعد چھ حروف حلقی : (ء ہ ع ح غ خ) میں سے کوئی حرف آجائے۔ تو نون کو نہایت صاف اور واضح کر کے بغیر غنہ کے ادا کریں۔

جیسے: جیسے: [اَنْعَمْتَ - عَذَابٌ عَظِيْمٌ]

جزم والے (ن) اور تنوین کی ادائیگی حروف حلقی (ء ہ ع ح غ خ) کے پاس.

درج ذیل الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

ء	ہ	ع	ح	غ	خ
وَيَنْـَٔوْنَ	وَيَنْهَوْنَ	اَلْاَنْعَامَ	يَنْحِتُوْنَ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ
مَنْ اَعْطٰى	مَنْ هَاجَرَ	مِنْ عِلْمٍ	مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ	مِنْ غِسْلِيْنٍ	مَنْ خَشِيَ
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	فَرِيْقًا هَدٰى	سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	قَوْلًا غَيْرَ	لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

جزم والے (ن) اور تنوین کی ادائیگی حرف (ل-ر) کے پاس

اور یہ بھی یاد رہے! جب نون ساکن یا نون تنوین کے بعد "ل" یا "ر" آجائے۔ تو نون کی آواز کوختم کردیں۔جیسے: [[مِنْ لَّدُنْهُ – مِنْ رَّبِّكَ]

درج ذیل الفاظ کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں

مِنْ لَّدُنْهُ	مَالًا لُّبَدًا	مِنْ رَّبِّكَ	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

قرآنی حروف پر غنہ کی پہچان کے لیے صرف تین باتیں یادرکھ لیں:

1-جب (م - ن) پر شد ہو۔ تو ان میں ہمیشہ غنہ کریں۔ مثلا: (ھَلم - انَّھُنَّ)

2-جب جزم والی میم کے بعد (م) یا (ب) ہوں ۔ تو غنہ کریں۔ مثلا :(اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ - يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ)

اور اگر (م- ب) کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے۔ تو (م) کو بغیر غنہ کے پڑھیں ۔ مثلا:

:(اَيُّكُمْ اَحْسَنُ - لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ)

- جب جزم والے نون یا تنوین والے حرف کے بعد 9 حروف (ء وع خ خ خ) ، (ل, ر) اور (الف) میں سے کوئی حرف آ جائے۔ تو غنہ نہ کریں۔

اور اگران 9 حروف کے علاوہ باقی 20 حروف میں سے کوئی حرف آجائے۔ تو غنہ کریں۔ مثلا : [[مِنْ مَّالٍ - مَنْ يَّقُوْلُ - مِنْ بَعْدِ - مِنْ تَسْنِيْمٍ - مِنْ صِيَامٍ]]

لیکن یاد رہے کہ لفظ [[اَلدُّنْيَا - بُنْيَانٌ - قِنْوَانٌ - صِنْوَانٌ]] کوغنہ کئے بغیر ادا کریں۔

یہ تھی چند گزارشات (قرآنی حروف پر غنہ وعدم غنہ کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ البینہ کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے !

سبق نمبر 23

قرآن مجید کے بعض مخصوص الفاظ کی ادا ئینگی

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 23 پڑھیں گے۔
جس میں (قرآن مجید کے بعض مخصوص الفاظ کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

قرآن مجید میں مختلف مقامات پر بعض مخصوص الفاظ ہیں جن کی ادائیگی کے خاص ضابطے ہیں ۔ اور اسی طرح ایسے الفاظ ہیں جن میں وصل (یعنی ملانے) اور وقف (یعنی ٹھہر نے) کے اعتبار سے ادائیگی مختلف ہو جاتی ہے لیکن علم نہ ہونے کی وجہ سے اکثر حفاظ بھی غلطی کر جاتے ہیں۔ اس میں تینتیس (33) الفاظ ہیں ۔ جن کو (17) گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

لہٰذا ! آنے والے الفاظ کی ادائیگی کی پہچان کریں اور اس کے مطابق خوب مشق کریں۔

1-لفظ : ﴿ مَجْرِهَا ﴾ [ہود :۴۱] : کی را کو اردو کے لفظ " قطرے اور سویرے" کی را کی طرح جھکا کر پڑھیں یعنی اس طرح :

مَجْرِهَا	مَجْرِهَا	مَجْرِهَا

2- لفظ ﴿ءَاَعْجَمِيٌّ﴾ [صلت:۴۴] : کے دوسرے ہمزہ کوذ را نرم پڑھیں ، یعنی اس طرح:

ءَاَعْجَمِيٌّ	ءَاَعْجَمِيٌّ	ءَاَعْجَمِيٌّ

3 - ﴿آلْـٰٔنَ﴾ [یونس:۵۱،۹۱] ﴿آللّٰهُ﴾ [ونس:۵۹-نمل:۵۹]
﴿آلذَّكَرَيْنِ﴾ [أنعام:۱۴۴،۱۴۳] یہ تین الفاظ اصل میں دو دو حمزوں والے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے دوطریقے ہیں:

پہلا طریقہ یہ ہے: کہ ایک ہمزہ سے پڑھیں لیکن تین گنا کھینچ کر پڑھیں یعنی اس طرح:

:(آلْـٰٔنَ - آللّٰهُ - آلذَّكَرَيْنِ)

مشق کیجئے	آلْـٰٔنَ آلْـٰٔنَ آلْـٰٔنَ	آللّٰهُ آللّٰهُ آللّٰهُ	آلذَّكَرَيْنِ آلذَّكَرَيْنِ آلذَّكَرَيْنِ

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دو ہمزوں سے پڑھیں لیکن دوسرے ہمزہ کو ذرا نرم پڑھیں یعنی اس طرح:

(ءَاَلْـٰٔنَ -ءَاَللّٰهُ-ءَاَلذَّكَرَيْنِ)

مشق کیجئے

مشق کیجئے	ءَاَلْـٰٔنَ ءَاَلْـٰٔنَ ءَاَلْـٰٔنَ	ءَاَللّٰهُ ءَاَللّٰهُ ءَاَللّٰهُ ءَاَللّٰهُ
	ءَاَلذَّكَرَيْنِ ءَاَلذَّكَرَيْنِ ءَاَلذَّكَرَيْنِ	

4- ﴿بَسَطْتَّ﴾ [مائدۃ: ۲۸] ﴿اَحَطْتُّ﴾ [نمل:۲۶] ﴿مَا فَرَّطْتُّمْ﴾ [زمر: ۲۶] ﴿مَا فَرَّطْتُّ﴾ [یوسف: ۸۰]:

ان چار الفاظ کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ (ط) کے موٹا پن کو ظاہر کرنے کے فوراً بعد (ت) باریک ادا کریں۔ یعنی اس طرح : یعنی اس طرح (بَسَطْتَّ - اَحَطْتُّ - مَا فَرَّطْتُّ - مَا فَرَّطْتُّمْ)

مشق کیجئے

مشق کیجئے	بَسَطْتَّ بَسَطْتَّ بَسَطْتَّ	اَحَطْتُّ اَحَطْتُّ اَحَطْتُّ
	مَا فَرَّطْتُّ مَا فَرَّطْتُّ مَا فَرَّطْتُّ	مَا فَرَّطْتُّمْ مَا فَرَّطْتُّمْ مَا فَرَّطْتُّمْ

5 - ﴿اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ﴾ [مرسلت:۲۰] : کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

-پہلا طریقہ یہ ہے کہ قاف کی آواز کو بالکل ختم کر کے صرف ایک کاف مشدد سے پڑھیں ۔ یعنی اس طرح: ﴿اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ﴾

مشق کیجیے	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ

-دوسرا طریقہ یہ ہے کہ (ق) کے موٹا پن کو ظاہر کرنے کے فورا بعد (ک) بار یک ادا کریں۔ یعنی اس طرح: ﴿اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ﴾

مشق کیجئے

مشق کیجیے	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ

6-لفظ ﴿لَا تَاْمَنَّا﴾ [یوسف: ۱۱]: یہ لفظ اصل میں (﴿لَا تَاْمَنُنَا﴾) دو نونوں سے ہے۔ اس کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

-پہلا طریقہ یہ ہے کہ ایک نون مشدد سے پڑھیں لیکن نون پر غنہ کرتے ہوئے ہونٹوں سے پیش کو ظاہر کریں.

مشق کیجیے	لَا تَاْمَنَّا	لَا تَاْمَنَّا	لَا تَاْمَنَّا

- دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دونونوں سے پڑھیں لیکن پہلے نون کی پیش کو جلدی سے پڑھیں یعنی اس طرح: ﴿لَا تَاْمَنُنَا﴾

مشق کیجیے	لَا تَاْمَنُنَا	لَا تَاْمَنُنَا	لَا تَاْمَنُنَا

YUQINOON Islamic Center

7 - ﴿ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ ﴾[حاقة : ۲۹،۲۸]: میں مَالِيَهُ وهَلَكَ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

پہلا طریقہ یہ ہے کہ دو الگ الگ ھاؤں سے پڑھیں لیکن پہلی ہا" پر معمولی سا وقفہ کر کے پڑھیں.یعنی اس طرح: ﴿ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ ﴾

مشق کیجیے	مَالِيَهْ ○ هَلَكَ	مَالِيَهْ ○ هَلَكَ	مَالِيَهْ ○ هَلَكَ

:دوسرا طریقہ یہ ہے: کہ صرف ایک مشدد (ہ) سے پڑھیں یعنی اس طرح :

[مَالِيَهْ ○ هَّلَكَ]

مشق کیجیے	مَالِيَهْ ○ هَّلَكَ	مَالِيَهْ ○ هَّلَكَ	مَالِيَهْ ○ هَّلَكَ

8-﴿ يَلْهَثْ ۘ ذٰلِكَ ﴾ [اعراف :۱۷۶] کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں (ث) کو (ذ) میں داخل کر کے ایک مشدد (ذ) سے
پڑھیں ۔ یعنی اس طرح : ﴿ يَلْهَثْ ذّٰلِكَ ﴾

مشق کیجیے	يَلْهَثْ ۘ ذّٰلِكَ	يَلْهَثْ ۘ ذّٰلِكَ	يَلْهَثْ ۘ ذّٰلِكَ

9- ﴿ فِيْهٖ مُهَانًا ﴾ [فرقان : ۲۹] میں" ہا " کو کچھ کھینچ کر پڑھیں یعنی اس طرح :
((فِيْهٖ مُهَانًا))
مشق کیجئے

مشق کیجیے	فِيْهٖ مُهَانًا	فِيْهٖ مُهَانًا	فِيْهٖ مُهَانًا

YUQINOON Islamic Center

10- قرآن مجید میں چار الفاظ ایسے ہیں جو لکھے ہوئے تو " صاد " سے ہیں۔ مگر اُن پر چھوٹا سا "سین" بھی لکھا ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں :

يَبْصُۜطُ	بَصْۜطَةً	الْمُصَيْۜطِرُوْنَ	بِمُصَيْۜطِرٍ
بقرة: ۲۴۵	اعراف: ۶۹	طور: ۳۷	غاشية: ۲۲

1.ن کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ﴿بَصْۜطَةً﴾ اور ﴿يَبْصُۜطُ﴾ میں صرف (س) پڑھیں۔

2. ﴿الْمُصَيْۜطِرُوْنَ﴾ میں صاد اور سین دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

3. ﴿بِمُصَيْۜطِرٍ﴾ میں صرف (صاد) پڑھیں گے۔

قرآن مجید میں چار الفاظ ایسے ہیں جو لکھے ہوئے تو "صاد" سے ہیں۔ مگر اُن پر چھوٹا سا "سین" بھی لکھا ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں :

آیئے مشق کیجئے:	يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ	يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ	يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ
	فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً	فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً	فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً
	الْمُصَيْۜطِرُوْنَ	الْمُصَيْۜطِرُوْنَ	الْمُصَيْۜطِرُوْنَ
	عَلَيْهِمْ بِمُصَيْۜطِرٍ	عَلَيْهِمْ بِمُصَيْۜطِرٍ	عَلَيْهِمْ بِمُصَيْۜطِرٍ

11-لفظ ﴿ضُعۡفٍ – ضُعۡفًا﴾ [روم: ۵۴] کو دو طرح پڑھا گیا ہے:

ضَعۡفٍ – ضَعۡفًا ضاد پر زبر.

ضُعۡفٍ – ضُعۡفًا ضاد پر پیش.

مشق کیجئے

مِنۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ ضَعۡفًا	مِنۢ بَعۡدِ ضَعۡفٍ	خَلَقَكُم مِّن ضَعۡفٍ	مشق کیجئے:
مِنۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ ضُعۡفًا	مِنۢ بَعۡدِ ضُعۡفٍ	خَلَقَكُم مِّن ضُعۡفٍ	

12- ﴿فَمَآ ءَاتَىٰنِۦَ ٱللَّهُ﴾ [نمل۳۶] میں لفظ (ءَاتَىٰنِ) پر مجبوری وغیرہ سے وقف کرنا پڑے تو اس پر وقف دو طرح سے جائز ہے:

(ی) کو ساکن کرکے وقف کرنا یعنی: (فَمَآ ءَاتَىٰنِيۡ)

(ی) کو حذف کر کے وقف کرنا یعنی: ((فَمَآ ءَاتَىٰنۡ))

دونوں طریقوں کے ساتھ مشق کیجئے

فَمَآ ءَاتَىٰنِيۡ	فَمَآ ءَاتَىٰنِيۡ	فَمَآ ءَاتَىٰنِيۡ
فَمَآ ءَاتَىٰنۡ	فَمَآ ءَاتَىٰنۡ	فَمَآ ءَاتَىٰنۡ

YUQINOON
Islamic Center

13 – قرآن مجید میں چار جگہ پر لفظ سکتہ لکھا ہوتا ہے۔ اور سکتہ کا مطلب یہ ہے کہ کلمہ کے آخری حرف پر آواز کو تھوڑی دیر کے لیے روک لینا لیکن سانس نہ تو ڑنا۔ اور سکتہ کی چار جگہیں یہ ہیں:

﴿عِوَجًا ۜ قَيِّمًا﴾ [کھف : ۲۰۱]

﴿وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ﴾ [قیامة: ۲۷]

﴿كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ﴾ [مطففین: ۱۴]

﴿مَرْقَدِنَا ۜ هٰذَا﴾ [یس:۵۲]

قرآن مجید کے بعض مخصوص الفاظ کی ادائیگی مشق کیجئے:

عِوَجًا ۜ قَيِّمًا	عِوَجًا ۜ قَيِّمًا	عِوَجًا ۜ قَيِّمًا
مَرْقَدِنَا ۜ هٰذَا	مَرْقَدِنَا ۜ هٰذَا	مَرْقَدِنَا ۜ هٰذَا
وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ	وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ	وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ
كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ	كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ	كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ

14- ﴿ لِأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبٰهُ ﴾ [نحل : ۱۲۱] کو ملا کر یوں پڑھیں گے) یعنی ہمزہ گر جائے گا۔

مشق کیجئے

مشق کیجئے	لِاَنْعُمِهِ اجْتَبٰهُ	لِاَنْعُمِهِ اجْتَبٰهُ	لِاَنْعُمِهِ اجْتَبٰهُ

15- ﴿ بِئْسَ الِاسْمُ ﴾ [حجرت :۱۱] میں (اَلِاسْمُ) کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بِئْسَ
کی سین کے بعد (اَلِاسْمُ) میں "لام" کو زیر دے کر سین کے ساتھ ملا کر پڑھیں ۔

مشق کیجئے	بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ الِاسْمُ

اور اس کو اس طرح پڑھنا: [﴿بِئْسَ الِاسْمُ﴾] بالکل غلط ہے۔

16- ﴿ اِبْلِيْسَ ۚ اِسْتَكْبَرَ ﴾ [ص:۷۵] کو ملا کر یوں پڑھیں گے ﴿اِبْلِيْسَ اسْتَكْبَرَ﴾
یعنی ((اِسْتَكْبَرَ)) کا ہمزہ گر جائے گا۔
اور یادرکھیں ! کہ (بِيَدَيَّ ۚ اَسْتَكْبَرْتَ)) [ص:۷۵] کا ہمزہ گرایا نہیں جائے گا۔ ان الفاظ کی وصلاً و وقفا مشق کریں :

مشق کیجئے

اِبْلِيْسَ/اِسْتَكْبَرَ	اِبْلِيْسَ اسْتَكْبَرَ
بِيَدَيَّ/اَسْتَكْبَرْتَ	بِيَدَيَّ اَسْتَكْبَرْتَ

17 - ﴿السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ﴾ [احقاف ۴] میں اگر (السَّمٰوٰتِ) پر وقف کریں تو ما بعد سے ابتداء اس طرح ہوگی : (اِيْتُوْنِيْ)۔

جبکہ ملانے کی صورت میں اس طرح پڑھیں گے: ﴿السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ﴾
یعنی ہمزہ گر جائے گا
جیسا کہ: ﴿اَلَّذِی اؤْتُمِنَ﴾ [بقرۃ: ۲۸۳] اور ﴿فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ﴾ [یونس:۷۹] میں ہے۔

اور اگر ﴿اَلَّذِی اؤْتُمِنَ﴾ کے اور ﴿فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ﴾ میں لفظ (اَلَّذِی) اور (فِرْعَوْنُ) پر وقف کر کے مابعد سے ابتداء کریں تو اس طرح پڑھیں گے

(اُوْتُمِنَ — اِيْتُوْنِيْ)۔

ان الفاظ کی وصلاً وقفاً مشق کریں:

السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ	اَلَّذِی ۭ اُوْتُمِنَ	فِرْعَوْنُ ۭ اِيْتُوْنِيْ
السَّمٰوٰتِ ائْتُوْنِيْ	اَلَّذِی اؤْتُمِنَ	فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ

"یہ تھی چند گزارشات (قرآن مجید کے بعض مخصوص الفاظ کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الغاشیہ کی آیت نمبر ۷ سے مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾
وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾ وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ
نُصِبَتْ ﴿19﴾ وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾ فَذَكِّرْ
اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿21﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿22﴾ اِلَّا
مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿23﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿24﴾
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿25﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿26﴾

سبق نمبر 24

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 24 پڑھیں گے۔ جس میں (قرآن مجید میں نون قطنی کی ادائیگی) کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔

قرآن مجید میں بعض جگہ دو لفظوں کے درمیان جو چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے، یہ تنوین کا نون ہوتا ہے ،

اسے ”نون قطنی کہتے ہیں ، یہ ہمیشہ
:مکسور ہوتا ہے۔ مثلا

﴿ مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ ﴾

کو ملا کر اس طرح پڑھیں گے:

﴿ مِصْبَاحُ نِ الْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةِ نِ الزُّجَاجَةُ ﴾

یعنی دونوں جگہ نون تنوین کو زیر دے کر۔

درج ذیل الفاظ کی (وصلاً وقفاً) دونوں طریقوں کے ساتھ مشق کریں

وصل کی ادائیگی	وقف کی ادائیگی	وصل کی ادائیگی	وقف کی ادائیگی
شِيْبًا ۨ السَّمَآءُ	شِيْبَا / اَلسَّمَآءُ	شَهِيْدًا ۨ الرِّجَالُ	شَهِيْدَا / اَلرِّجَالُ
طُوًى ۨ اذْهَبْ	طُوٰى / اِذْهَبْ	اَحَدُ ۨ اللهُ	اَحَدْ / اَللهُ

درج ذیل الفاظ کی (وصلاً وقفاً) دونوں طریقوں کے ساتھ مشق کریں

وصل کی ادائیگی	وقف کی ادائیگی	وصل کی ادائیگی	وقف کی ادائیگی
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ	بِزِيْنَهْ / اَلْكَوَاكِبْ	مُنِيْبِ ۨادْخُلُوْهَا	مُنِيْبْ / اُدْخُلُوْهَا
خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ	خَبِيْثَهْ / اُجْتُثَّتْ	قَرْيَةِ ۨاسْتَطْعَمَا	قَرْيَهْ / اِسْتَطْعَمَا

درج ذیل الفاظ کی (وصلاً وقفاً) دونوں طریقوں کے ساتھ مشق کریں

وصل کی ادائیگی	وقف کی ادائیگی	وصل کی ادائیگی	وقف کی ادائیگی
فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ	فِتْنَهْ / اِنْقَلَبَ	نُفُوْرًا ۨاسْتِكْبَارًا	نُفُوْرَا / اِسْتِكْبَارًا
عُزَيْرُ ۨابْنُ اللّٰهِ	عُزَيْرْ / اِبْنُ اللّٰهِ	بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ	بِغُلٰمْ / اِسْمُهٗ

یہ تھی چند گزارشات (قرآن مجید میں نون قطنی کی ادائیگی) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الھمزۃ کی مشق کروائی جائے گی۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

lesson#25

وقف کی اہمیت

آج کی نشست میں ہم سبق نمبر 25 پڑھیں گے۔
جس میں (قرآن مجید میں وقف کے طریقوں کی ادائیگی کی پہچان)کے بارے میں گفتگو کی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالی

جس طرح قرآن مجید کی صحیح ادائیگی سیکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ وقف (یعنی ٹھہرنے) کے طریقے سیکھے جائیں تا کہ اغلاط سے بچا جا سکا۔ وقف کا مطلب ہے: دوران تلاوت کلمہ کے آخری حرف پر آواز اور سانس توڑ کر کچھ دیر ٹھہرنا۔
قرآنی حروف پر وقف کی ادائیگی کی پہچان کے متعلق مختصراً چار طریقے ہیں:-

- پہلا طریقہ یہ ہے کہ جزم لگا کر وقف کریں : جب آخری حرف پر زبر، زیر، پیش) یا (دوزیر) یا (دو پیش) ہوں۔ مثلا :

(ذٰلِكَ - مٰلِكِ - اَعْلَمُ - ظُلَلٍ - حَافِظٌ)

پر وقف اس طرح کریں:

(ذٰلِكْ - مٰلِكْ - اَعْلَمْ - ظُلَلْ - حَافِظْ):

وقف کے طریقوں کی ادائیگی کی پہچان درج ذیل الفاظ پر وقف کرتے ہوئے مشق کریں :

ـَ	اَظْلَمَ ط	فَاَخْرَجَ ط	يُوْصَلَ ط	اِلَّا هُوَ ط	لَا تَاْثِيْمَ ط
ـِ	مٰلِكِ ط	بِالْبَاطِلِ ط	بِالْاٰخِرِ ط	اَلْمَسْجِدِ ط	لِبَنِيْهِ ط
ـُ	اَنُؤْمِنُ ط	اَتَجْعَلُ ط	يُفْسِدُ ط	اَعْلَمُ ط	يٰشُعَيْبُ ط
ـٍ	وَاحِدٍ ط	بِغَضَبٍ ط	ظُلَلٍ ط	سَفَرٍ ط	لَا ظَلِيْلٍ ط
ـٌ	جَاعِلٌ ط	مُخْرِجٌ ط	مُحَرَّمٌ ط	غِلْمَانٌ ط	مَغْلُوْبٌ ط

قرآنی حروف پر وقف کی ادائیگی کی پہچان کے متعلق مختصراً چار طریقے ہیں :-

۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک الف لمبا کر کے وقف کریں: جب آخری حرف پر (دوزبر) کی تنوین ہو۔ مثلا:

(مِهَادًا - نِسَآءً - هُدًى)

پر وقف اس طرح کریں:

(مِهَادَا - نِسَآءَ - هُدٰى)

درج ذیل الفاظ پر وقف کرتے ہوئے مشق کریں :

مَرَضًا ط	مَسْجِدًا ط	بَصِيْرًا ط	تَرْتِيْلًا ط	شَيْئًا ط	جُزْءًا ط
نِسَآءً ط	سَوَآءً ط	طُوًى ط	ضُحًى ط	مُسَمًّى ط	مُصَفًّى ط

قرآنی حروف پر وقف کی ادائیگی کی پہچان کے متعلق مختصرا چار طریقے ہیں :-

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ جزم والی (ہ) سے بدل کر وقف کریں : جب آخری حرف گول (ـة) ہو۔
مثلا :

:(وَاحِدَةٌ - بِسُوْرَةٍ - رَحْمَةٌ)

پر وقف اس طرح کریں :

:(وَاحِدَهْ - بِسُوْرَهْ - رَحْمَهْ)

درج ذیل الفاظ پر وقف کرتے ہوئے مشق کریں

اَلْجَنَّةَ ط	اَلْعَاجِلَةَ ط	بَالْاٰخِرَةِ ط	اَلْبَرِيَّةِ ط	اَلْقَارِعَةُ ط	اَلطَّآمَّةُ ط
رَاضِيَةً ط	مَرْضِيَّةً ط	خَاوِيَةٍ ط	بِسُوْرَةٍ ط	فَاكِهَةٌ ط	مُطَهَّرَةً ط

قرآنی حروف پر وقف کی ادائیگی کی پہچان کے متعلق مختصرا چار طریقے ہیں :-

-چوتھا طریقہ یہ ہے کہ تشدید کو باقی رکھتے ہوئے بغیر حرکت کے وقف کریں: جب آخری حرف پر تشدید ہو۔ اور اس کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ مشدد حرف سے پہلے حرف پر زور دے کر وقف کیا جائے۔ مثلا :

:(مُسْتَقَرٌّ - اَلْمَفَرُّ - بُنَيَّ)

پروقف اس طرح کریں:

:(مُسْتَقَرّْ - اَلْمَفَرّْ - بُنَيّْ)

درج ذیل الفاظ پر وقف کرتے ہوئے مشق کریں

فَظَلَّ ط	مِنَ الْمَسِّ ط	لَهُمَآ اُفٍّ ط	لَفِيْ شَكٍّ ط	عَلَيْهِنَّ ط	وَلَاجَآنٌّ ط
اِلَّا الظَّنَّ ط	مِنَ الْغَمِّ ط	فِي الْيَمِّ ط	اَيْنَ الْمَفَرُّ ط	مُضَآرٍّ ط	لَكُمْ عَدُوٌّ ط
مِنَ الْغَيِّ ط	بِمُصْرِخِيَّ ط	عَرَبِيٌّ ط	طَرْفٍ خَفِيٍّ ط	وَتَبَّ ط	بِالْحَقِّ ط

YUQINOON
Islamic Center

یہ تھی چند گزارشات (قرآن مجید میں وقف کے طریقوں کی ادائیگی کی پہچان) کے حوالے سے۔ اور اب سورۃ الفاتحہ کی مشق کروائی جائے گی ۔ تو لیجئے سماعت فرمائیے!

YUQINOON
Islamic Center

lesson#26

قرآن مجید کی تجوید وتر تیل کی اہمیت

قرآن مجید اللہ رب العزت کی بڑی ہی شان والی کتاب ہے، اس کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں ، اور جو اسے پڑھتے ہوئے انکتا ہے اور مشقت کے باوجود کوشش جاری رکھتا ہے تو اسے ہر حرف کے بدلے (20) نیکیاں ملتی ہیں جبکہ ماہر قرآن کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مقرب فرشتوں کی صف میں کھڑا کریں گے۔

اور یہ قرآن مجید اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن سفارشی بن کر آئے گا۔ تلاوت قرآن کا مکمل اجر و ثواب اسی صورت میں ممکن ہو گا جب اسے رسول اللہ ﷺ کے طریقہ تلاوت کے مطابق پڑھا جائے۔ اسی طریقہ تلاوت کو" تجوید" کہتے ہیں۔ تو گویا تجوید دراصل رسول اللہ ﷺ کے طریقہ تلاوت کا ہی نام ہے۔

اسی طریقہ تلاوت کو" تجوید" کہتے ہیں۔ تو گویا تجوید دراصل رسول اللہ ﷺ کے طریقہ تلاوت کا ہی نام ہے۔

جس طرح قرآن مجید کے ظاہری حروف من و عن تواتر سے ثابت اور محفوظ ہیں اسی طرح اس کا طریقہ تلاوت بھی من و عن تواتر سے ثابت اور محفوظ ہے۔ لہذا جس طرح قرآن مجید کے کلمات و حروف میں ذرہ برابرکمی وبیشی کی اجازت نہیں۔ اسی طرح قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ہر قسم کی کمی ، زیادتی اور تبدیلی کی غلطی جائز نہیں ہوگی۔

YUQINOON
Islamic Center

قرآن مجید کی تلاوت نماز کا اہم رکن ہے اور اس کی مجرد تلاوت بھی عبادت ہے اور ہر عبادت کے لیے اصول وضوابط اور مخصوص کیفیات ہوتی ہیں جن کو بجالانے سے ہی عبادت قابل قبول ہوتی ہے ۔ قرآن مجید کی تلاوت کا جو طریقہ رسول اللہ ﷺ سے متصل سند سے ثابت ہے وہ وہی ہے جو (تجوید و ترتیل) سے موسوم ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت نماز کا اہم رکن ہے اور اس کی مجرد تلاوت بھی عبادت ہے اور ہر عبادت کے لیے اصول وضوابط اور مخصوص کیفیات ہوتی ہیں جن کو بجالانے سے ہی عبادت قابل قبول ہوتی ہے ۔ قرآن مجید کی تلاوت کا جو طریقہ رسول اللہ ﷺ سے متصل سند سے ثابت ہے وہ وہی ہے جو (تجوید و ترتیل) سے موسوم ہے۔

ہر شخص کو چاہیے کہ وہ قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کی بھر پور کوشش کرے۔ اور دن رات کے چو میں گھنٹوں میں سے کچھ وقت عملی تجوید کو سکھنے میں صرف کرے۔ تا کہ مطلوب انداز میں قرآن مجید کی تلاوت ہو سکے اور پھر اس کی بدولت " تلاوت قرآن کی تمام تر فضیلتیں
حاصل ہو سکیں۔

YUQINOON
Islamic Center

سبق نمبر 1

قرآنی حروف مفردات کی ادائیگی کی اہمیت اور مشق

قرآن مجید عربی زبان میں ہے ، اور عربی زبان کے کل انتیس (29) حروف ہیں، جن کے ساتھ قرآنی کلمات مرکب ہیں۔ ان انتیس (29) حروف کو (قرآنی حروف ہجا، عربی حروف ہجایا، حروف تجی یا قرآنی حروف مفردات یا مفردہ) کہتے ہیں۔ ان انتیس (29) حرفوں کی جس طرح شکلیں مختلف ہیں۔ اسی طرح ان کی آوازیں بھی الگ الگ ہیں۔ مثلاً : بعض کو موٹی آواز میں پڑھا جاتا ہے، جیسے طا - ظا ۔ بعض کو باریک آواز میں پڑھا جاتا ہے، جیسے: ہا , تا , ثا بعض کو سیٹی جیسی آواز کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، جیسے: زا - سین ہے ۔ اور بعض کو نرمی کیسا تھ بغیر سیٹی جیسی آواز کے پڑھا جاتا ہے، جیسے : ثا ، ذا ۔ حروف مفردات کہنے کوتو یہ(الف با تا ثا) ہیں۔ مگر قرآن مجید کا صیح تلفظ اور لب ولہجہ کی بنیاد انہی حروف کی درست ادائیگی پر موقوف ہے

لہذا ان حرفوں کو صحیح تلفظ اور درست ادائیگی کے ساتھ پڑھنے پر، جس کو جتنی قدرت حاصل ہو جائے گی ۔ تو وہ اتنے ہی آسانی سے قرآن مجید کے صحیح تلفظ کو پالے گا۔

انشاء اللہ تعالی

YUQINOON
Islamic Center

چیز اتنی ہی مستحکم اور پائیدار ہوگی۔ اس کے برعکس اگر کسی چیز کی بنیاد کمزور اور غیر مستحکم ہوگی تو وہ چیز بھی کمزور اور نا پائیدار ہوگی ۔ یہی وجہ ہے کہ جب (قرآنی حروف مفردات) کے صحیح تلفظ سے واقفیت نہیں ہوتی تو پھر (قرآن مجید) کی صحیح میں بہت دقت پیش آتی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ (قرآنی حروف مفردات) کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دی جائے ۔

آئیے ! قرآنی حروف مفردات کی صحیح تلفظ کے ساتھ مشق کریں۔ اور مشق کے دوران ہر حرف کی ادائیگی کے نقشہ پر نظر رکھیں۔

YUQINOON
Islamic Center

طریقه :

الف اور ہمزہ کو بغیر کھینچے اور دوحرفی کو تھوڑا سا کھینچ کرے اور تین حرفی کو دو گنا کھینچ کر پڑھیں گے۔

الف کی ادائیگی میں : ا کو بغیر کھینچے ل کوف کے ساتھ فوراً ملائیں۔ مشق کریں :

با: ہونٹوں کے گیلے حصے کوسختی سے ملا کر (باریک آواز میں) پڑھیں یعنی (با)۔
اور یاد رکھیں کہ (ب) کی ادائیگی میں ہونٹوں کے گیلےحصے" سے مراد و و حصہ ہے، جو ہونٹوں کے بند ہونے کے وقت اندر چھپ جاتا ہے۔ آیئے مشق کیجئے

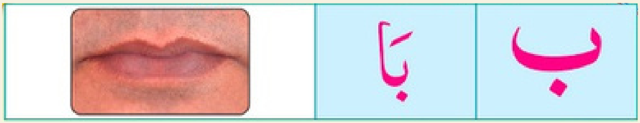

تا کی ادائیگی میں: زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگا کر باریک آواز میں پڑھیں ۔ مشق کریں :

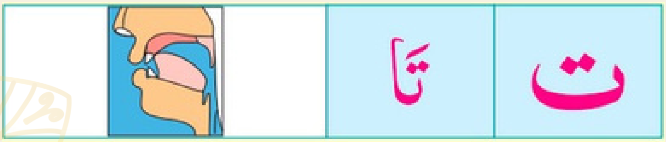

ثا کی ادائیگی میں: زبان کی نوک کو سامنے والے اور پر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگا کر باریک آواز میں پڑھیں۔ مشق کریں :

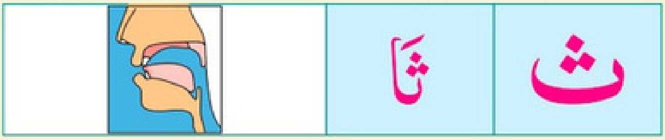

جیم کی ادائیگی میں : زبان کے درمیان کو ، تالو کے ساتھ سختی سے لگا کر بار یک آواز میں پڑھیں۔

اور یاد رکھیں کہ (ج) کی ادائیگی میں (چے) کی آوازمکس نہ کریں۔ یعنی (جیم) اور یہ صحیح نہیں ۔ مشق کیجئے

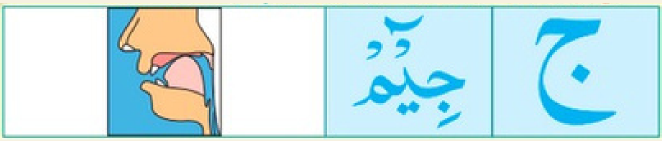

حا :زبان کی جڑ کو حلق کی طرف مضبوطی سے دباتے ہوئے (باریک اور رگڑ کھاتی سانس میں) پڑھیں۔ یعنی (حا)
اور یاد رکھیں کہ (ح) کی درست آواز کی پہچان یہ ہے کہ ادئیگی کے وقت گلے میں کچھ دباؤ سامحسوس ہوگا۔ یعنی (حا) آئیے مشق کیجئے:

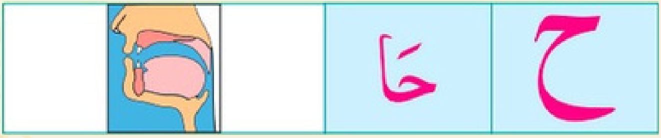

YUQINOON
Islamic Center

زبان کی جڑ کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے
موٹی آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (خا)۔

اور یاد رکھیں کہ (خ) کی ادائیگی میں خرخراہٹ کی آواز پیدا نہ ہو۔ یعنی (خا) اور یہ صحیح نہیں۔ آئیے مشق کیجئے

خ	خَا		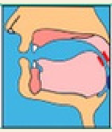	

دال کی ادائیگی میں : زبان کی نوک کو ، سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگا کر (بار یک آواز میں) پڑھیں۔ یعنی (دال) ، آیے مشق کیجئے

د	دَآلْ		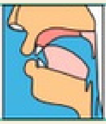	

زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگا کر (باریک آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (ذال) آئے مشق کیجئے

ذ	ذَآلْ		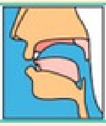	

را کی ادائیگی میں :زبان کی نوک کی پشت کو او پر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے لگا کر (موٹی آواز میں) پڑھیں۔ یعنی (را) آئے مشق کیجیئے:

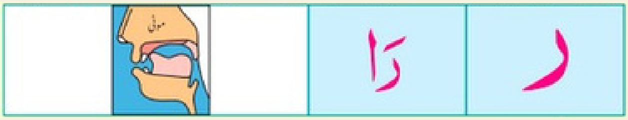

زا کی ادائیگی: زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگا کر (باریک اور سیٹی جیسی آواز میں) پڑھیں ۔

اور یاد رکھیں (ز) کی ادائیگی میں دانتوں کوسختی سے نہ ملائیں۔ یعنی (زا) اور یہ غلط طریقہ ہے۔ آئیے مشق کیجئے:

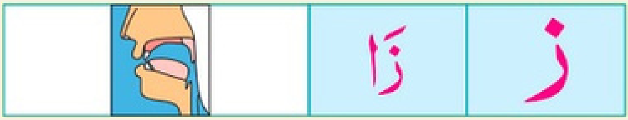

سین کی ادائیگی میں:زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوط سے لگا کر (باریک اورسیٹی جیسی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (سین)۔

اور یادر ہے کہ (س) کی ادائیگی میں سیٹی جیسی آواز کے لیے دانتوں کو سختی سے بند نہ کریں۔ یعنی (سین) اور یہ غلط طریقہ ہے۔ آئیے مشق کیجئے

زبان کے درمیان کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے (باریک اورپھیلتی ہوئی آواز میں
پڑھیں۔ یعنی (شین)

اور یاد رکھیں کہ (ش) کی ادائیگی میں زبان کی جڑ کو تالو کی طرف نہ اٹھنے دیجئے۔ ورنہ شین
کی آواز موٹی ہو جائے گی ۔ یعنی (شین) اور یہ درست نہیں۔

زبان کی نوک کو سامنے والے نیچے کے دو دانتوں کے کناروں سے مضبوطی سے لگا کر ، اور زبان
کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے (موٹی اورسیٹی جیسی آواز میں) پڑھیں ۔
یعنی (صاد)۔

اور یادرکھیں ! کہ (ص) کو ادا کرتے وقت شروع والی آواز کو باریک نہ کریں۔ یعنی(صاد) اور یہ
درست نہیں۔ آئیے مشق کیجئے۔

زبان کے پچھلے حصے کو ، تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے ، زبان کے
موٹے کنارے کو ، اوپر والی داڑھوں کی جڑ پر، آہستہ آہستہ نرمی سے لگا کر خوب موٹی اور
زوردار آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (ضاد)۔)

زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگا کر ، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالوکی طرف بلند کرتے ہوئے (موٹی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (طا) آئے مشق کیجئے

ط | طَا | 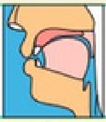

زبان کی نوک کو سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے نرمی سے لگا کر، اور زبان کے پچھلے حصے کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے (موٹی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (ظا) آئے مشق کیجئے۔

ظ | ظَا | 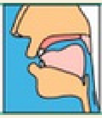

زبان کے جڑ کو حلق کی طرف مضبوطی سے دباتے ہوئے (باریک اور رگڑ کھاتی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (عین)

اور یاد رکھیں کہ (ع) کی درست آواز کی پہچان یہ ہے کہ ادائیگی کے وقت گلے میں کچھ دباؤ سا محسوس ہوگا۔ یعنی (عین) آئے مشق کیجئے

ع | عَیْنْ | 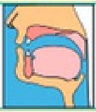

زبان کے جڑ کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے موٹی آواز میں پڑھیں۔ یعنی (غین)

.

اور یاد رکھیں کہ (غ) کی ادائیگی میں خرخراہٹ کی آواز پیدا ہو۔ یعنی (غین) اور یہ درست نہیں۔ آپکے مشق کیجئے

غ	غَیۡن	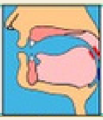

سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے سروں کو نچلے ہونٹ کے گیلے حصہ پر لگا کر (باریک آواز میں) پڑھیں۔ یعنی (فا)۔

اور یاد رکھیں اس (ف) کی ادائیگی میں زیادہ سانس نہ نکالیں ۔ یعنی (فا) اور یہ درست نہیں۔ آئیے مشق کیجئے۔

ف	فَا	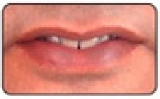

زبان کی جڑ کو ، کوے کے متصل تا لو پر لگا کر (موٹی آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (قاف) آئے مشق کیجئے

ق	قَاف	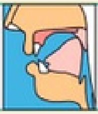

YUQINOON
Islamic Center

زبان کی جڑ کو ، کوے کے قریب ، تالو پر لگا کر (باریک آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (کاف) آئے مشق کیجئے

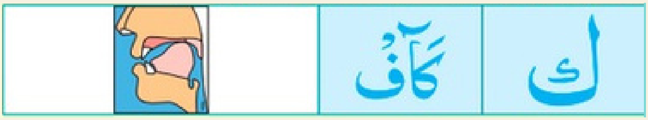

زبان کے باریک کنارے کو اوپر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے لگا کر (باریک آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (لام)

اور یا درکھیں کہ زبان کے بار یک کنارے سے مراد وہ کنارہ ہے جو دانتوں کے سامنے والا ہے۔ آئے مشق کیجئے:

ہونٹوں کے خشک حصے کو ، قدرے نرمی سے ملا کر بار یک آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (میم) .

اور یاد رکھیں کہ (م) کی ادائیگی میں ہونٹوں کے خشک حصے" سے مراد وہ حصہ ہے، جو ہونٹوں کے خشک اور اندرونی گیلے حصہ کے درمیان واقع ہے۔ اور یہ بھی یاد ر ہے کہ (م) کی ادائیگی میں آواز ناک میں اس طرح نہ لیجائیں۔ یعنی (میم) اور یہ درست نہیں۔ آئے مشق کیجئے

زبان کے بار یک کنارے کو اوپر والے دانتوں کے مسوڑھوں سے لگا کر، ہونٹوں کو (چونچ کی مانند) گول کرتے ہوئے (باریک آواز میں) پڑھیں۔ یعنی (نون)

اور یاد رکھیں کہ (ن) کی ادائیگی میں آواز ناک میں اس طرح نہ لے جائیں۔ یعنی (نون) اور یہ غلط ہے۔ آئے مشق کہیئے

ن	نُوْنْ	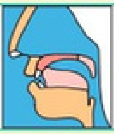

ہونٹوں کو گول کرتے ہوئے اوپر کی جانب کھول کر درمیانی سے مد کریں اور پھر سے ہونٹوں کو (چونچ کی مانند) گول کرتے ہوئے
باریک آواز میں پڑھیں ۔ یعنی (واو) آئے مشق کیجئے۔

و	وَاوْ	

زبان کے جڑ کو حلق کی طرف دبائے بغیر باریک اور بغیر رگڑ کھاتی سانس میں) پڑھیں ۔ یعنی (ھا)۔

اور یاد رکھیں کہ (ہ) کی ادائیگی میں زیادہ سانس نہ نکالیں۔ یعنی (ھا) اور یہ غلط ہے۔ آئے مشق کیجئے۔

ہ	هَا	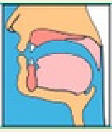

YUQINOON
Islamic Center

ھا کو بغیر کھینچے 'م' کے ساتھ ملائیں اور میم میں آواز کو لمبا نہ کریں۔ یعنی (همزه) آئیے مشق کیجئے

ء	هَمْزَهْ	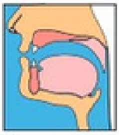

زبان کے درمیان کو تالو کی طرف بلند کرتے ہوئے (باریک آواز میں) پڑھیں ۔ یعنی (یا) آئے مشق کیجئے۔

ي	يَا	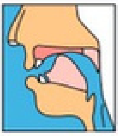

سبق نمبر:2

قرآنی ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی ادائیگی کی اہمیت

یہ حقیقت ہے کہ قرآنی (29) حروف میں سے اکثر حروف کی ادائیگی عام طور پر تقریبا درست کی جاتی ہے۔ البتہ وہ حروف جن کی آواز میں آپس میں ملتی جلتی ہیں، ان کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی چھ گروپ ہیں:

اور وہ حروف یہ ہیں :

[1 (ت ط) 2 (ك ق) 3 (ہ ح) 4 (ء ع) 5 (ث س ص) 6 (ذ ز ظ ض)]

عربی زبان کے ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں سے ہر حرف کی اپنی ایک جدا آواز ہے۔ اگر ان کو صحیح طور پر ادا نہ کیا جائے تو ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جاتا ہے۔ جس سے قرآن مجید کے الفاظ کے بدل جانے کے ساتھ ساتھ معنی بھی بدل جاتا ہے۔ :

مثلاً : ذال کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے۔

جیسے: (ذَلَّ) اور اس کا معنی ہے: وہ ذلیل ہوا۔ اور

زا کی آواز باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے۔

جیسے: (زَلَّ) اور اس کا معنی ہے: وہ پھسلا۔ اور

خا کی آواز : موٹی اور نرم ہوتی ہے۔

جیسے: (ظَلَّ) اور اس کا معنی ہے: وہ ہو گیا۔

اور

ضا کی آواز: خوب موٹی اور درازی والی ہوتی ہے۔

جیسے: (ضَلَّ) اور اس کا معنی ہے: وہ گمراہ ہوا۔

YUQINOON
Islamic Center

دیکھئے! حرف کی تبدیلی سے معنی پر کتنا فرق پڑتا ہے لیکن اکثر لوگ (ذ ز ظ اورض) ان چار حرفوں کو صرف (ز) کی آواز میں باریک اور سیٹی سے پڑھتے ہیں۔

اور اسی طرح (ط) کو (ت) کی آواز میں۔ اور (ق) کو (ک) کی آواز میں باریک پڑھتے ہیں۔
اور (ح) کو (ہ) کی آواز میں اور (ع) کو (ء) کی آواز میں، حلق میں بغیر دبی ہوئی آواز سے پڑھتے ہیں۔ اور (ث اورص) دونوں کو (س) کی آواز میں باریک اور سیٹی سے پڑھتے ہیں.
اس کا مطلب یہ ہوا کہ قرآن مجید میں جہاں بھی ملتی جلتی آوازوں والے حروف آئیں گے ۔ وہاں لا علمی کی بنا پر اسی طرح کی غلطیاں ہوں گی ۔ جس سے لحن جلی (بھاری غلطی) لازم آتی ہے۔ جو کہ حرام ہے۔

ان پندرہ (15) ” ہم آواز حروف کی آواز میں سات طرح کی ہیں اور وہ یہ ہیں: –

- (باریک آواز) اور یہ(ت ك ذ س) میں پائی جاتی ہے۔ جو کہ : زبان کی جڑ کو، اوپر نہ اٹھانے سے پیدا ہوتی ہے۔ –
- (موٹی آواز) اور یہ (ط ق ظ ص) میں پائی جاتی ہے۔ جو کہ: زبان کی جڑ کو، اوپر اٹھانے سے پیدا ہوتی ہے۔

- (سیٹی جیسی آواز) اور یہ (س ز) میں پائی جاتی ہے۔ جو کہ: زبان کی نوک کو ، ثنایا سفلی (یعنی سامنے کے دو نیچے کے دانتوں) کے کناروں سے مضبوطی سے لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
- (نرم اور بغیر سیٹی کے آواز) اور یہ (ث , ذ) میں پائی جاتی ہے۔ جو کہ زبان کی نوک کو شنایا علیا (یعنی سامنے والے اوپر کے دو دانتوں) کے کناروں سے نرمی سے لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

- (رگڑ کھاتی آواز یاد بی ہوئی آواز) : اور یہ (ح ع) میں پائی جاتی ہے۔ جو کہ زبان کی جز کو، پیچھے حلق کی طرف دبانے سے پیدا ہوتی ہے۔ -
- (بغیر رگڑ کھاتی آواز یا بغیر دلی ہوئی آواز) : اور یہ (ہ , ء) میں پائی جاتی ہے۔ جو کہ زبان کی جڑ کو، پیچھے حلق کی طرف نہ دبانے سے پیدا ہوتی ہے۔
- (خوب موٹی اور دراز آواز) اور یہ حرف (ض) میں پائی جاتی ہے۔ جو کہ زبان کی جڑ اور درمیان کو تالو پر جماتے ہوئے، زبان کی کروٹ کو اوپر والی داڑھوں کی جڑ پر آہستہ آہستہ نرمی سے لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

YUQINOON
Islamic Center

سبق نمبر#27

ملتی جلتی آوازوں والے حروف یہ ہیں:

ط ت - ك ق - ہ ح - ء ع - ث س ص - ذ ز ظ ض

ملحوظہ ! ہر ایک کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں ، کیونکہ ان کی غلط ادائیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جاتا ہے، جو کہ حرام ہے۔

آئے ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی آوازوں کا فرق معلوم کریں اور خوب مشق کریں .

(ت ط) کی آواز میں فرق:

ت: بار یک آواز

ط:موٹی آواز مشق کیجئے

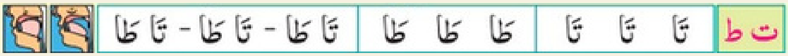

(ک, ق) کی آواز میں فرق :

ک : باریک آواز

ق : موٹی آواز

مشق کیجئے

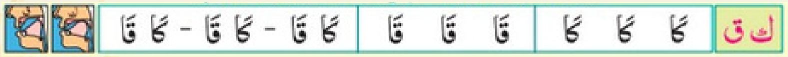

YUQINOON Islamic Center

(ہ ح) کی آواز میں فرق: ہ حلق سے بغیر رگڑ کھائے

ح : حلق سے رگڑ کھاتی آواز

مشق کیجئے

ہ ح	هَا هَا هَا	حَا حَا حَا	هَا حَا - هَا حَا - هَا حَا

(ء ,ع) کی آواز میں فرق: ء : حلق سے بغیر رگڑ کھائے

ع : حلق سے رگڑ کھاتی آواز. مشق کیجئے

ء ع	ءَا ءَا ءَا	عَا عَا عَا	ءَا عَا - ءَا عَا - ءَا عَا

(ث,س) کی آواز میں فرق: ث نرم آواز

س: سیٹی والی آواز.

مشق کیجئے

ث س	ثَا ثَا ثَا	سَا سَا سَا	ثَا سَا - ثَا سَا - ثَا سَا

(س ص) کی آواز میں فرق: س: باریک اور سیٹی والی

ص: موٹی اور سیٹی والی

مشق کیجئے

س ص	سَا سَا سَا	صَا صَا صَا	سَاصَا - سَاصَا - سَاصَا

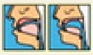

(ذ ز) کی آواز میں فرق : ذ نرم آواز

ز: سیٹی والی آواز

مشق کیجئے

ذ ز	ذَا ذَا ذَا	زَا زَا زَا	ذَا زَا - ذَا زَا - ذَا زَا

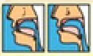

YUQINOON
Islamic Center

(ذ ظ) کی آواز میں فرق: ذ : بار یک آواز

ظ : موٹی آواز

مشق کیجئے

	ذَا ظَا - ذَا ظَا - ذَا ظَا	ظَا ظَا ظَا	ذَا ذَا ذَا	ذ ظ

(ظ ض) کی آواز میں فرق: ظ: موٹی آواز

ض: خوب موٹی اور درازی والی

مشق کیجئے

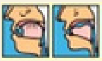	ظَاضَا - ظَاضَا - ظَاضَا	ضَا ضَا ضَا	ظَا ظَا ظَا	ظ ض

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی مشق پڑی حرکات کے ساتھ

پڑی حرکات کو کھینچے اور جھٹکا دیے بغیر پڑھیں ۔

مثلا:: (تَ طَ - تِ طِ - تُ طُ)

تختی کو پہلے پڑے زبر کے ساتھ پھر پڑی زیر کے ساتھ اور پھر سیدھی پیش کے ساتھ پڑھیں ۔

اس کے بعد بیک وقت تینوں حرکات کے ساتھ پڑھیں۔

آئے تختی کی مشق پڑے زبر کے ساتھ کریں

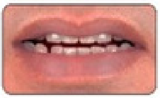	حَ هَ	قَ كَ	طَ تَ
	صَ سَ	سَ ثَ	عَ ءَ
	ضَ ظَ	ظَ ذَ	زَ ذَ

YUQINOON Islamic Center

آئے تختی کی مشق پڑی زیر کے ساتھ کریں

	هِ حِ	كِ قِ	تِ طِ
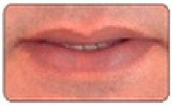	سِ صِ	ثِ سِ	ءِ عِ
	ظِ ضِ	ذِ ظِ	ذِ زِ

آئے تختی کی مشق سیدھی پیش کے ساتھ کریں

	هُ حُ	كُ قُ	تُ طُ
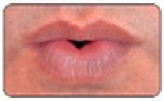	سُ صُ	ثُ سُ	ءُ عُ
	ظُ ضُ	ذُ ظُ	ذُ زُ

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی مشق پڑی حرکات کے ساتھ
آئے تختی کی مشق اکٹھی تینوں حرکات کے ساتھ کریں

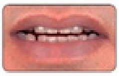	هَُِ حَُِ	كَُِ قَُِ	تَُِ طَُِ
	سَُِ صَُِ	ثَُِ سَُِ	ءَُِ عَُِ
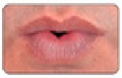	ظَُِ ضَُِ	ذَُِ ظَُِ	ذَُِ زَُِ

سبق نمبر#15

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی مشق پڑی حرکات کے ساتھ پڑی حرکات کو کھینچے اور جھٹکا دیے بغیر پڑھیں ۔

مثلا: (ثَ ظَ - تِ طِ - ثُ ظُ)

تختی کو پہلے پڑے زبر کے ساتھ پھر پڑی زیر کے ساتھ اور پھر سیدھی پیش کے ساتھ پڑھیں ۔

اس کے بعد بیک وقت تینوں حرکات کے ساتھ پڑھیں۔

آئے تختی کی مشق پڑے زبر کے ساتھ کریں

آئے تختی کی مشق کھڑے زبر کے ساتھ کریں۔

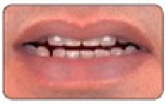	هٰ حٰ	كٰ قٰ	تٰ طٰ
	سٰ صٰ	ثٰ سٰ	ءٰ عٰ
	ظٰ ضٰ	ذٰ ظٰ	ذٰ زٰ

آئیے تختی کی مشق کھڑی زیر کے ساتھ کریں

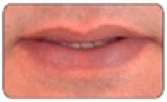	هٖ حٖ	كٖ قٖ	تٖ طٖ
	سٖ صٖ	ثٖ سٖ	ءٖ عٖ
	ظٖ ضٖ	ذٖ ظٖ	ذٖ زٖ

آئیے تختی کی مشق الٹی پیش کے ساتھ کریں

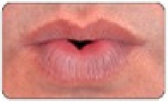	حٗ هٗ	قٗ كٗ	طٗ تٗ
	صٗ سٗ	سٗ ثٗ	عٗ ءٗ
	ضٗ ظٗ	ظٗ ذٗ	زٗ ذٗ

آئیے تختی کی مشق اکٹھی تینوں حرکات کے ساتھ کریں

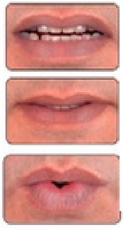	حٰٖٗ هٰٖٗ	قٰٖٗ كٰٖٗ	طٰٖٗ تٰٖٗ
	صٰٖٗ سٰٖٗ	سٰٖٗ ثٰٖٗ	عٰٖٗ ءٰٖٗ
	ضٰٖٗ ظٰٖٗ	ظٰٖٗ ذٰٖٗ	زٰٖٗ ذٰٖٗ

تنوین کی ادائیگی ـً ـٍ ـٌ

طریقه: تنوین والے حرف کو نون کی آواز سے ملا کر پڑھیں

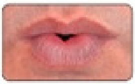	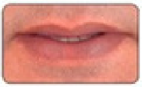	
ثٌ تٌ بٌ	ثٍ تٍ بٍ	ثً تً بً

جزم و کی ادائیگی وْ

اس کے پڑھنے کے چار طریقے ہیں

1-ہلا کر پڑھنا:

حروف قلقلہ (ق, ط, ب, ج, د)

① ہلا کر پڑھنا:	حروف قلقلہ	ق - ط - ب - ج - د		
	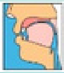	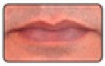		
اَقْ اِقْ اُقْ	اَطْ اِطْ اُطْ	اَبْ اِبْ اُبْ	اَجْ اِجْ اُجْ	اَدْ اِدْ اُدْ

2-تھوڑا سا کھینچ کر پڑھنا :حروف مدہ

② تھوڑا سا کھینچ کر پڑھنا:	حروف مدہ	ـَـا ـِـیْ ـُـوْ
	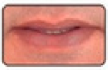	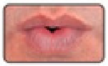
بَا تَا ثَا	بِیْ تِیْ ثِیْ	بُوْ تُوْ ثُوْ

3-نرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھنا:

حروف لین

③ نرمی کے ساتھ بغیر کھینچے پڑھنا:	حروف لین	ـَـیْ ـَـوْ
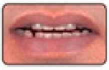 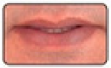		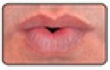
بَیْ تَیْ ثَیْ		بَوْ تَوْ ثَوْ

YUQINOON
Islamic Center

یائے مدہ و یائے لین بیک وقت

یاءِ مدہ 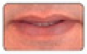		یاءِ لین	
بِیْ بَیْ - تِیْ تَیْ	ثِیْ ثَیْ - جِیْ جَیْ	حِیْ حَیْ - خِیْ خَیْ	دِیْ دَیْ - ذِیْ ذَیْ

واومدہ و واولین بیک وقت

واوِ مدہ 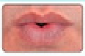		واوِ لین	
بُوْ بَوْ - تُوْ تَوْ	ثُوْ ثَوْ - جُوْ جَوْ	حُوْ حَوْ - خُوْ خَوْ	دُوْ دَوْ - ذُوْ ذَوْ

مضبوطی اور جماؤ سے پڑھنا

اور یہ کیفیت مذکورہ حروف کے علاوہ باقی21 حروف میں پائی جاتی ہے۔

جیسے:

اَُِتْ - اَُِثْ - اَُِرْ - اَُِفْ - اَُِلْ - اَُِمْ - اَُِنْ

نوٹ: (ر) کو ہمزہ کی (زبر، پیش) کے ساتھ موٹا کریں۔ اور ہمزہ کی زیر کے ساتھ باریک۔

مشق کیجئے

اَُِتْ	اَُِثْ	اَُِحْ	اَُِخْ	اَُِذْ	اَُِرْ	اَُِزْ
اَُِسْ	اَُِشْ	اَُِصْ	اَُِضْ	اَُِظْ	اَُِعْ	اَُِغْ
اَُِفْ	اَُِكْ	اَُِلْ	اَُِمْ	اَُِنْ	اَُِهْ	اَُِءْ

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی مشق جزم کے ساتھ

ت ط ـ ك ق ـ ه ح ـ ء ع ـ ث س ص ـ ذ ز ظ ض

ملحوظہ ! غلط ادائیگی سے ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا، جو کہ حرام ہے۔

(1)

ت : باریک آواز

ط : موٹی آواز اور جھٹکے والی

1 ت ط	ت : باریک آواز ط : موٹی آواز اور جھٹکے والی	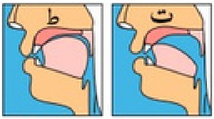
اَتْ اِتْ اُتْ	اَطْ اِطْ اُطْ	اَتْ اَطْ – اِتْ اِطْ – اُتْ اُطْ

ك : باریک آواز

ق : موٹی آواز اور جھٹکے والی

2 ك ق	ك : باریک آواز ق : موٹی آواز اور جھٹکے والی	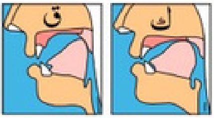
اَكْ اِكْ اُكْ	اَقْ اِقْ اُقْ	اَكْ اَقْ – اِكْ اِقْ – اُكْ اُقْ

ہ : حلق سے بغیر رگڑ کھائے

ح: حلق سے رگڑ کھاتی آواز

3 ه ح	ه : حلق سے بغیر رگڑ کھائے ح : حلق سے رگڑ کھاتی آواز	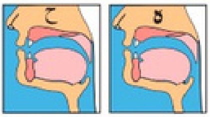
اَهْ اِهْ اُهْ	اَحْ اِحْ اُحْ	اَهْ اَحْ – اِهْ اِحْ – اُهْ اُحْ

YUQINOON Islamic Center

ء : حلق سے بغیر رگڑ کھائے
ع حلق سے رگڑ کھاتی آواز

ث : نرم آواز
س : سیٹی والی آواز

س : باریک اور سیٹی والی
ص : موٹی اور سیٹی والی

YUQINOON Islamic Center

ذ: نرم آواز

ز: سیٹی والی آواز

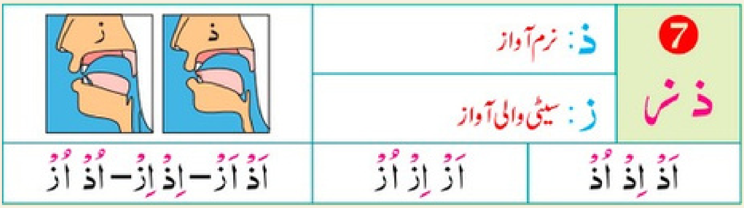

ذ: باریک آواز

ظ موٹی آواز

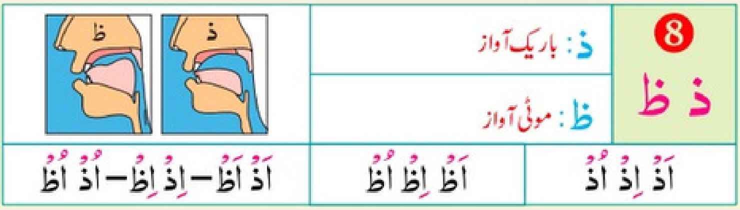

ظ موٹی آواز

ض: خوب موٹی اور درازی والی

YUQINOON Islamic Center

شد " کی ادائیگی . ّ

ہلکا سا دباؤ دے کر پڑھنا اور (ن) پرغنہ کرنا

اَخّ اِخّ اُخّ	اَصّ اِصّ اُصّ	اَضّ اِضّ اُضّ	اَغّ اِغّ اُغّ
اَطّ اِطّ اُطّ	اَقّ اِقّ اُقّ	اَظّ اِظّ اُظّ	اُمَّ - اُنَّ

سبق نمبر#20

غنہ وعدم غنہ کی پہچان.

(غنہ) کا معنی ہے: ناک میں آواز کا گنگنانا ۔ اور وہ ایک ایسی آواز ہے جو (م) اور (ن) کو ادا کرتے وقت ناک کی جڑ میں پائی جاتی ہے۔

تین صورتوں میں (ن ,م) کو پڑھتے وقت غنہ کیا جاتا ہے :

1-جب (م , ن) پر شد ہو، جیسے:

اَمَّ - اَنَّ

2-جب جرم والی (م) کے بعد (م یا ب) ہو

3-جب جزم والے (ن) یا تنوین (شے) والے حرف کے بعد : نو (۹) حروف (ء ہ ، ع ح ، غ خ, ل , ر اور الف) کے علاوہ باقی (۲۰) حروف میں سے کوئی حرف آ جائے۔

درج ذیل حروف میں (غنہ و عدم غنہ کی پہچان) کرتے ہوئے (ہے) یا (نہیں) کی صورت میں جواب دیں

۱	أُمْ بَ	أُمْ تَ	أُمْ ثَ	أُمْ جَ	أُمْ حَ	أُمْ خَ	أُمْ دَ
۲	أُمْ ذَ	أُمْ رَ	أُمْ زَ	أُمْ سَ	أُمْ شَ	أُمْ صَ	أُمْ ضَ
۳	أُمْ طَ	أُمْ ظَ	أُمْ عَ	أُمْ غَ	أُمْ فَ	أُمْ قَ	أُمْ كَ
۴	أُمْ لَ	أُمْ مَ	أُمْ نَ	أُمْ وَ	أُمْ هَ	أُمْ ءَ	أُمْ يَ
۵	أُنْ بَ	أُنْ تَ	أُنْ ثَ	أُنْ جَ	أُنْ حَ	أُنْ خَ	أُنْ دَ
۶	أُنْ ذَ	أُنْ رَ	أُنْ زَ	أُنْ سَ	أُنْ شَ	أُنْ صَ	أُنْ ضَ
۷	أُنْ طَ	أُنْ ظَ	أُنْ عَ	أُنْ غَ	أُنْ فَ	أُنْ قَ	أُنْ كَ
۸	أُنْ لَ	أُنْ مَ	أُنْ نَ	أُنْ وَ	أُنْ هَ	أُنْ ءَ	أُنْ يَ
۹	أُبَ	أُتَ	أُثَ	أُجَ	أُحَ	أُخَ	أُدَ
۱۰	أُذَ	أُرَ	أُزَ	أُسَ	أُشَ	أُصَ	أُضَ
۱۱	أُطَ	أُظَ	أُعَ	أُغَ	أُفَ	أُقَ	أُكَ
۱۲	أُلَ	أُمَ	أُنَ	أُوَ	أُهَ	أُءَ	أُيَ

مدات کی ادائیگی

دوگنا کھینچنا

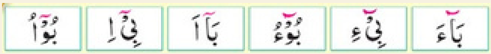

تین گنا کھینچنا

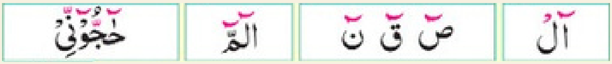

اور یاد رکھیں! کہ 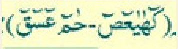

میں (ع) کو دو اور تین گنا کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے.

.

1.2.3 تینوں طرح کھینچنا

یہ قاعدہ دوسرے بنیادی قرآنی قاعدوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تشکیل دیا گیا ہے جو موجودہ مارکیٹ میں دستیاب ہیں، تاکہ اُستاد جو معمولی قاعدوں کے ساتھ طلبہ کو قرآن مجید سکھاتے ہیں، وہ اس قاعدے کے ذریعے صحیح طریقے سے تعلیم دے سکیں اور طلبہ قرآن مجید کو درست تلفظ کے ساتھ، بالکل درست اور آسانی سے قرائت کرنے کی کوشش کریں۔ باواضح! تجوید کے تمام قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے، اس قاعدے میں موجود خصوصیات اور عناصر سے حاصل نفع کا حد سے زیادہ استفادہ کیا جانا چاہئے۔

+971 547 479 006

https://yuqinoon.com

yuqinoonislamiccenter

https://www.facebook.com/yuqinoon

YUQINOON
Islamic Center